وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ -29

نگہت ہاشمی

نام کتاب	لفظی اور بامحاورہ ترجمہ قرآن حکیم
ترجمہ	نگہت ہاشمی
پہلا ایڈیشن	ستمبر 2007ء
بارہواں ایڈیشن	جون 2023ء
تعداد	5000
ناشر	النور انٹرنیشنل
لاہور	59C/2، لنک فیروز پور روڈ، لاہور
فون نمبر	0336-4033045, 042-35881169, 042-35851301
کراچی	گراؤنڈ فلور کراچی بیچ ریزیڈنسی نزد بلاول ہاؤس، کلفٹن بلاک III، کراچی
فون نمبر	0336-4033034 - 021-35292341-42
فیصل آباد	121-A فیصل ٹاؤن، ویسٹ کینال روڈ، فیصل آباد
فون نمبر	03364033050, 041-8759191
	sales@alnoorpk.com
	store.alnoorpk.com | www.alnoorpk.com
	Nighat Hashmi, Alnoor International
	Nighat Hashmi
	nighathashmi
	Sales: 0336-4033045
پرنٹنگ / ڈیزائننگ	دارُالسّلام قرآن پرنٹنگ کمپلیکس، کوٹ عبدالمالک انٹرچینج، لاہور +92-321-8484569 | +92-300-1001345

حافظ نعیم الرحمٰن ناصف

(رجسٹریشن نمبر: 103)

پروف ریڈر النور پبلیکیشنز

محکمہ اوقاف سندھ سے سند یافتہ

میں نے النور پبلیکیشنز کے (7) سطری قرآن کریم کے متن کی حرف بہ حرف بغور پروف ریڈنگ کی ہے، اب ان نسخوں میں میرے علم کے مطابق کوئی غلطی موجود نہیں۔ میں پورے وثوق کے ساتھ ان نسخوں کے صحت، سند اور غلطیوں سے پاک ہونے کی تصدیق کرتا ہوں۔

العارض

دستخط مہر

قاری شفیق الرحمٰن زاہد

(رجسٹریشن نمبر: 102)

پروف ریڈر النور پبلیکیشنز

محکمہ اوقاف سندھ سے سند یافتہ

میں نے النور پبلیکیشنز کے (7) سطری قرآن کریم کے متن کی حرف بہ حرف بغور پروف ریڈنگ کی ہے، اب ان نسخوں میں میرے علم کے مطابق کوئی غلطی موجود نہیں۔ میں پورے وثوق کے ساتھ ان نسخوں کے صحت، سند اور غلطیوں سے پاک ہونے کی تصدیق کرتا ہوں۔

العارض

دستخط مہر

ثمینہ رضوان صاحبہ

(رجسٹریشن نمبر: 104)

پروف ریڈر النور پبلیکیشنز

محکمہ اوقاف سندھ سے سند یافتہ

تصدیق برائے جلد بندی

میں تصدیق کرتی ہوں کہ قرآن کریم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے، اس کے جلد بندی اور فرموں میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

العارض

دستخط مہر

محکمہ اوقاف حکومت سندھ

رجسٹریشن نمبر 115 ترتیب نمبر 039

تاریخ اجراء 24-4-2021

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ فرد/کمپنی/پریس مکتبہ النور پبلی کیشن ویلفیئر کلفٹن بلاک 3 کراچی

کو اشاعت قرآن پاک (طباعتی اغلاط سے مبرا) ایکٹ ایل' آئی' وی ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ,,ناشر قرآن،، رجسٹرڈ کرلیا گیا ہے

دستخط ناظم اعلیٰ محکمہ اوقاف سندھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اللہ رب العزت اپنے کلام میں فرماتے ہیں:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (القمر:17)

''اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟''

اس ذکر سے فائدہ اُٹھانا اُسی کے لیے ممکن ہے جس کے قلب میں اس کے لیے جگہ بنے۔ جس کے ذہن کے پردوں پر اس کلام کے الفاظ اپنے درست مفہوم کے ساتھ منتقل ہوں اور اس کی سوچ کی گرہیں اس کی سچی راہ نمائی میں کھلیں۔ قرآنِ حکیم اور ہمارے درمیان زبان کا فاصلہ ہے۔ ہر دور میں اس کا ترجمہ کرنے کی کوشش ہوتی رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میدان میں کاوشیں کرنے والوں کی ریاضتوں کو قبول فرمائیں۔ ان تراجم نے قرآن مجید اور قارئین کے درمیان فاصلے کو کم کرنے میں بھرپور کردار ادا کیا۔ لیکن نگاہیں ہمیشہ ایسے ترجمے کی تلاش میں رہیں جس سے قرآن مجید کا مزاج واضح ہو۔ سادہ لفظوں میں یوں کہہ لیجیے کہ لفظی اور رواں ترجمے میں فرق نہ رہے۔ یہ ترجمہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اسے پہلے سے بہتر بنانے اور عربی الفاظ کے مطابق کرنے کی حتی الامکان مزید کوشش کی گئی ہے۔ یہ کچھ اصول ہیں جن کی بنیاد پر کام کیا گیا ہے۔

① اللہ تعالیٰ کی صفات کا ترجمہ کرتے ہوئے خاص طور پر یہ خیال رکھا گیا ہے کہ مبالغے کا مفہوم پوری طرح سے ادا ہو۔ مثال کے طور پر **علیم** کے معنی ''سب کچھ جاننے والا'' اور **سمیع** کا معنی ''سب کچھ سننے والا'' کیا گیا ہے۔

② ''ب'' زائدہ کے مفہوم کو پیش نظر رکھتے ہوئے ترجمے کو بہتر بنایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر: **وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ** ''اور یہ لوگ ہرگز ایمان لانے والے نہیں۔'' (النور:47)

③ صیغے یعنی فعل ماضی، مضارع، اسم فاعل، مفعول کے مطابق ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جہاں کلام کے مطابق فعل ماضی کا معنی مضارع میں یا فعل مضارع کا معنی ماضی کرنا ضروری ہو اس کا خیال رکھا گیا ہے۔

④ آسان اردو میں ترجمہ کی کوشش کی گئی ہے۔

⑤ ''کَانَ'' کا ترجمہ کرتے ہوئے یہ خیال رکھا گیا ہے کہ اس میں ہمیشگی کا مفہوم واضح کرنے کی کوشش کی جائے۔ مثال کے طور پر: وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ''اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔'' (النساء:96)

⑥ حصر کے مفہوم کا خیال رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ خبر پر ''اَل'' لگانے سے کلام میں حصر پیدا ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر: وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ''اور وہ سب پر غالب، بے حد بخشنے والا ہے۔'' (الملك:2)

⑦ حروفِ تاکید کا ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر: اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ''تب تو ہم یقیناً ظالم ہوں گے۔'' (یوسف:79)

⑧ تنوین کئی معانی میں استعمال ہوتی ہے۔ کلام کے لحاظ سے درست معانی کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر: فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ''ان کے دلوں میں ہی ایک بیماری ہے۔'' (البقرہ:10)

⑨ ''مِنْ'' کئی معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ کلام کے لحاظ سے درست معانی کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر: وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ''اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں۔'' (الزمر:27)

⑩ ''اَل'' کا صحیح مفہوم ادا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ''سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ (الفاتحہ:2)

⑪ کوئی اسم یا جار مجرور جس نے بعد میں آنا ہو جب اسے پہلے لایا جائے تو اس سے تخصیص پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً: وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ ''اور آسمان ہی میں تمہارا رزق ہے۔'' (الذاریات:22) اور اسی طرح: تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ''بڑا بابرکت ہے وہ کہ جس کے ہاتھ میں تمام بادشاہت ہے۔ (الملك:1)

میں ان تمام افراد کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جنہوں نے انتہائی محنت اور محبت کے ساتھ پروف ریڈنگ کا کام سرانجام دیا اور صرف پروف ریڈنگ ہی نہیں بلکہ بہترین مشورے دیئے اور اصلاح کی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی محنتوں کو قبول فرمائے، غلطیوں سے درگزر فرمائے، قرآن مجید کو سمجھنے والوں کے لیے اس کوشش کو آسانیاں پیدا کرنے کا ذریعہ بنائے اور ہم سب سے راضی ہو جائے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

نگہت ہاشمی

یکم ذوالحجہ 1436ھ / 16 ستمبر 2015ء

سُوْرَةُ الْمُلْكِ (67) مَكِّيَّةٌ (77) — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 30

الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	بِسْمِ
نہایت رحم والا	وسیع رحمت والا	اللہ کے	ساتھ نام

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
بڑا بابرکت ہے	وہ جو	جس کے ہاتھ میں ہے	بادشاہت	اور وہ	ہر چیز پر

بڑا بابرکت ہے وہ کہ جس کے ہاتھ میں تمام بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرُ ①	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَيٰوةَ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ
پوری قدرت رکھنے والا ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو	تاکہ وہ تمہیں آزمائے	کون تم میں سے

پوری قدرت رکھنے والا ہے ① وہ ذات جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون

اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفُوْرُ ②	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ
زیادہ اچھا ہے	عمل میں	اور وہ	سب پر غالب	بے حد بخشنے والا ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیے	سات

عمل میں زیادہ اچھا ہے؟ اور وہ سب پر غالب، بے حد بخشنے والا ہے ② وہ ذات جس نے اوپر نیچے

سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا	مَا تَرٰى	فِيْ خَلْقِ	الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ
آسمان	اوپر نیچے	نہیں آپ دیکھو گے	تخلیق میں	رحمٰن کی	کوئی کمی بیشی	پھر آپ لوٹاؤ	نگاہ

سات آسمان پیدا کیے تم رحمان کی تخلیق میں کوئی کمی بیشی نہ دیکھو گے، پھر تم نگاہ لوٹاؤ!

هَلْ	تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ ③	ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ
کیا	تم دیکھتے ہو	کوئی شگاف	پھر	آپ لوٹاؤ	نگاہ	بار بار	پلٹ آئے گی

کیا تم کوئی شگاف دیکھتے ہو؟ ③ پھر بار بار نگاہ لوٹاؤ! نگاہ تمہاری طرف

اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا	وَّهُوَ	حَسِيْرٌ ④	وَلَقَدْ	زَيَّنَّا
تمہاری طرف	نگاہ	ناکام	اس حال میں کہ وہ	تھکی ہوئی ہوگی	اور بلاشبہ یقیناً	سجایا ہم نے

نامراد ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی پلٹ آئے گی ④ اور ہم نے قریب کے

السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَجَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَاَعْتَدْنَا
آسمان کو	قریب کے	چراغوں سے	اور بنایا ہم نے اس کو	مار بھگانے کا ذریعہ	شیطانوں کے لیے	اور تیار کر رکھا ہے ہم نے

آسمان کو چراغوں سے سجایا ہے اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے مار بھگانے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے اُن کے لیے

لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيْرِ ⑤	وَلِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ
ان کے لیے	عذاب	بھڑکتی ہوئی آگ کا	اور ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ

بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑤ اور جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ہے،

عَذَابُ	جَهَنَّمَ ؕ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑥	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا	سَمِعُوْا
عذاب ہے	جہنم کا	اور بہت بُرا ہے	ٹھکانہ	جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس میں	وہ سنیں گے

اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ⑥ جب وہ اُس میں ڈالے جائیں گے، وہ اُس کے لیے

لَهَا	شَهِيْقًا	وَّهِيَ	تَفُوْرُ ⑦ لا	تَكَادُ	تَمَيَّزُ
اس کے لیے	گدھے کے زور سے چیخنے کی آواز	اور وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہوگی کہ	وہ پھٹ پڑے

گدھے کے زور سے چیخنے کی سی آوازیں سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ⑦ قریب ہوگی کہ وہ غصے سے

مِنَ الْغَيْظِ ؕ	كُلَّمَآ	اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ
غصے سے	جب کبھی	ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ	پوچھیں گے اس سے	نگران اس کے

پھٹ جائے۔ جب کبھی کوئی گروہ اُس میں ڈالا جائے گا تو اُس کے نگران اُس سے پوچھیں گے:

اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ ⑧	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ ۙ لا
کیا نہیں	آیا تمہارے پاس	کوئی ڈرانے والا	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	یقیناً	آیا ہمارے پاس	خبردار کرنے والا

''کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا؟'' ⑧ وہ کہیں گے: ''کیوں نہیں؟ ہمارے پاس خبردار کرنے والا آیا

فَكَذَّبْنَا	وَقُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ ۚۖ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا
تو جھٹلا دیا ہم نے	اور کہا ہم نے	نہیں	نازل کی	اللہ تعالیٰ نے	کوئی چیز	نہیں	تم سب	مگر

تو ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم

فِيْ ضَلٰلٍ	كَبِيْرٍ ⑨	وَقَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ
گمراہی میں	بڑی	اور وہ کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے

ایک بڑی گمراہی میں ہو۔'' ⑨ اور وہ کہیں گے: ''اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے

مَا كُنَّا	فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ ۚ	فَسُحْقًا
نہ ہوتے ہم	بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں	سو وہ اعتراف کریں گے	اپنے گناہوں کا	سو دوری ہے

تو آج ہم بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں نہ ہوتے۔'' ⑩ سو وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے، سو دوری ہے

لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ⑪	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ	لَهُمْ
بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے	یقیناً	وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	ان کے لیے

بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے ⑪ جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں یقیناً اُن کے لیے

مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِیْرٌ ⑫	وَاَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِ اجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ
بخشش ہے	اور اجر	بہت بڑا	اور چھپاؤ	تم اپنی بات	یا ظاہر کرو	اس کو	یقیناً وہ

بخشش اور بڑا اجر ہے ⑫ اور تم اپنی بات چھپاؤ یا اُس کو ظاہر کر دو، یقیناً وہ تو

عَلِیْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬	اَلَا	یَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ
خوب جاننے والا ہے	سینوں والی بات	کیا نہیں	وہ جانتا	جس نے	پیدا کیا	اور وہ

سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے ⑬ کیا وہی نہیں جانتا جس نے پیدا کیا؟ اور وہ

ع 14 1

اللَّطِیْفُ	الْخَبِیْرُ ⑭	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا
نہایت باریک بیں	خوب باخبر ہے	وہ	وہ ذات ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	تابع

نہایت باریک بیں، خوب باخبر ہے ⑭ وہ ذات جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع بنا دیا

فَامْشُوْا	فِیْ مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَاِلَیْهِ	النُّشُوْرُ ⑮
سو چلو	اس کے کندھوں پر	اور کھاؤ	اس کے رزق میں سے	اور اس کی طرف	قبروں سے اُٹھ کر جانا ہے

سو تم اُس کے راستوں پر چلو اور اُس کے رزق میں سے کھاؤ اور اُسی کی طرف قبروں سے اُٹھ کر جانا ہے ⑮

ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِی السَّمَآءِ	اَنْ	یَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ
کیا تم بے خوف ہو گئے	اس سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تمہیں	زمین میں

کیا تم اُس سے بے خوف ہو گئے کہ جو آسمان میں ہے وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے؟

فَاِذَا	هِیَ تَمُوْرُ ⑯	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِی السَّمَآءِ
تو اچانک	وہ ہچکولے کھانے لگے/حرکت کرنے لگے	کیا	تم بے خوف ہو گئے	اس سے جو	آسمان میں ہے

تو اچانک وہ ہچکولے کھانے لگے ⑯ کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے

اَنْ	یُّرْسِلَ	عَلَیْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَیْفَ	نَذِیْرِ ⑰
یہ کہ	وہ بھیج دے	تم پر	پتھراؤ والی آندھی	چنانچہ جلد ہی تم جان لوگے	کیسا ہے	میرا ڈرانا

کہ تم پر پتھراؤ والی آندھی بھیج دے؟ پھر جلد ہی تم جان لوگے کہ کیسا ہے میرا ڈرانا؟ ⑰

منزل ٧

وَلَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ⑱	اَوَلَمْ
اور بلاشبہ یقیناً	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور کیا نہیں

اور بلاشبہ یقیناً اُن سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا پھر کیسا تھا میرا عذاب؟ ⑱ اور کیا

يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ	وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ
انہوں نے دیکھا	پرندوں کی طرف	اپنے اوپر	پر پھیلائے ہوئے	اور سمیٹ لیتے ہیں	نہیں	تھامتا انہیں

اُنہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا اس حال میں کہ وہ پر پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں رحمان کے سوا

اِلَّا	الرَّحْمٰنُ ؕ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍۢ	بَصِيْرٌ ⑲	اَمَّنْ	هٰذَا الَّذِيْ
سوائے	رحمٰن کے	بلاشبہ وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا ہے	یا کون ہے	وہ جو

اُنہیں کوئی نہیں تھامتا، بلاشبہ وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے ⑲ یا کون ہے وہ جو

هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ ؕ	اِنِ	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا
وہ	لشکر ہے	تمہارے لیے	مدد کرے تمہاری	سوائے	رحمٰن کے	نہیں	کافر	مگر

تمہارا لشکر ہو، جو رحمان کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے؟ کافر

فِيْ غُرُوْرٍ ⑳ ۚ	اَمَّنْ	هٰذَا الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ ۚ
دھوکے میں	یا کون ہے	وہ جو	رزق دے تمہیں	اگر	وہ روک لے	رزق اپنا

دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں ⑳ یا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر وہ اپنا رزق روک لے؟

بَلْ	لَّجُّوْا	فِيْ عُتُوٍّ	وَّنُفُوْرٍ ㉑	اَفَمَنْ	يَّمْشِيْ	مُكِبًّا
بلکہ	وہ اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور گریز پر	تو کیا جو شخص	چل رہا ہے	الٹا ہو کر

بلکہ وہ سرکشی اور گریز پر اَڑے ہوئے ہیں ㉑ تو کیا وہ شخص زیادہ ہدایت یافتہ ہے

عَلٰى	وَجْهِهٖٓ	اَهْدٰٓى	اَمَّنْ	يَّمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ㉒
اوپر	اپنے چہرے کے	زیادہ ہدایت یافتہ ہے	یا جو شخص	چلتا ہے	درست ہو کر	سیدھے راستے پر

جو اوندھے منہ چلتا ہے؟ یا وہ شخص جو درست ہو کر سیدھے راستے پر چلتا ہے؟ ㉒

قُلْ	هُوَ الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
کہہ دو	وہ وہی ہے جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور بنائے	تمہارے لیے	کان

کہہ دو وہ (اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان،

وقفِ منزل وقفِ غفران
وقفِ لازم بالاتفاق

منزل 7

وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِىْ
اور آنکھیں	اوردل	بہت کم ہے	جو	تم شکرادا کرتے ہو	کہہ دو	وہ	وہی ہے جس نے

آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت کم شکرادا کرتے ہو ﴿23﴾ کہہ دو وہ وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ	فِى الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى
پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور اسی کی طرف	تم جمع کیے جاؤ گے	اور وہ کہتے ہیں	کب ہوگا

تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور اُسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے ﴿24﴾ اور وہ کہتے ہیں

هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾	قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ
یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دو	یقیناً	علم

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ ﴿25﴾ کہہ دو یقیناً اس کا علم

عِنْدَ	اللّٰهِ ۠	وَاِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿26﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهُ
پاس ہے	اللہ تعالیٰ کے	اور حقیقتاً	میں	ڈرانے والا ہوں	کھلا	پس جب	وہ دیکھیں گے اس کو

صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور حقیقتاً میں کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿26﴾ پس جب وہ اُس کو

زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَقِيْلَ	هٰذَا
قریب سے	بگڑ جائیں گے	چہرے	ان لوگوں کے	جنہوں نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہی ہے

قریب سے دیکھیں گے تو اُن کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا اور کہا جائے گا کہ یہی ہے

الَّذِىْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِىَ
وہ جس کو	تھے تم	ساتھ اس کے	مانگا کرتے	کہہ دو	کیا تم نے دیکھا	اگر	ہلاک کر دے مجھے

وہ جس کو تم مانگا کرتے تھے ﴿27﴾ کیا تم نے دیکھا کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے اور ان کو

اللّٰهُ	وَمَنْ	مَّعِىَ	اَوْ رَحِمَنَا ۙ	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ
اللہ تعالیٰ	اور جو	میرے ساتھ ہیں	یا وہ رحم کرے ہم پر	تو کون	پناہ دے گا	کافروں کو

ہلاک کر دے جو میرے ساتھ ہیں یا وہ ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک

مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿28﴾	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَعَلَيْهِ
عذاب سے	دردناک	کہہ دو	وہ	وسیع رحمت والا ہے	ایمان لائے ہم	اس پر	اور اس پر

عذاب سے کون پناہ دے گا؟ ﴿28﴾ کہہ دو کہ وہ وسیع رحمت والا ہے، اُسی پر ہم ایمان لائے اور اُسی پر

تَوَكَّلْنَا ج	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (29)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ
بھروسہ کیا ہم نے	تو جلد ہی تم جان لوگے	کون	وہ	کھلی گمراہی میں ہے	کہہ دو	کیا تم نے دیکھا

ہم نے بھروسہ کیا ہے، تو جلد ہی تم جان لوگے کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہوا ہے؟ (29) کہہ دو کہ کیا تم نے دیکھا

ع 2 16 2

اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (30) ع
اگر	ہو جائے	پانی تمہارا	گہرا	تو کون ہے جو	لا دے گا تمہیں	بہتا ہوا پانی

اگر تمہارا پانی گہرا چلا جائے تو کون ہے جو تمہیں بہتا ہوا پانی لا دے گا؟ (30)

(68) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (2)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا

رُكُوْعَاتُهَا 2 اٰيَاتُهَا 52

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

نٓ	وَالْقَلَمِ	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ (1) لا	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ
ن	قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ لکھتے ہیں	ہرگز نہیں	آپ	فضل سے	اپنے رب کے

نٓ ۔ قلم کی قسم اور اُس کی قسم جو وہ لکھتے ہیں (1) آپ اپنے رب کے فضل سے ہرگز

بِمَجْنُوْنٍ (2) ج	وَاِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ مَمْنُوْنٍ (3) ج	وَاِنَّكَ
ہرگز دیوانے	اور یقیناً	آپ کے لیے	یقیناً اجر ہے	منقطع ہونے والا نہیں ہے	اور بلاشبہ آپ

دیوانے نہیں ہیں (2) اور آپ کے لئے یقیناً ایسا اجر ہے جو منقطع ہونے والا نہیں ہے (3) اور بلاشبہ آپ

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (4)	فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ (5) لا	بِاَيِّكُمُ
یقیناً عظیم اخلاق پر ہیں	چنانچہ جلد ہی آپ دیکھیں گے	اور وہ بھی دیکھیں گے	کہ تم میں سے کون

یقیناً عظیم اخلاق پر ہیں (4) چنانچہ جلد ہی آپ بھی دیکھیں گے اور وہ بھی دیکھیں گے (5) کہ تم میں سے کون

الْمَفْتُوْنُ (6)	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ص
فتنے میں ڈالا ہوا ہے	بلاشبہ	تمہارا رب	وہ	زیادہ جاننے والا ہے	اس کو جو	بھٹک گیا	اس کے راستے سے

فتنے میں ڈالا ہوا ہے؟ (6) بلاشبہ تمہارا رب ہی زیادہ جاننے والا ہے اس کو جو اُس کے راستے سے بھٹک گیا

وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ (7)	فَلَا	تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ (8)	وَدُّوْا
اور وہ	زیادہ جاننے والا ہے	ہدایت یافتہ لوگوں کو	چنانچہ نہ	آپ کہا مانیں	جھٹلانے والوں کا	وہ چاہتے ہیں

اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی زیادہ جاننے والا ہے (7) چنانچہ آپ جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں (8) وہ چاہتے ہیں

منزل 7

لَوْ تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ ⑨	وَلَا	تُطِعْ	كُلَّ	حَلَّافٍ
کاش آپ نرمی اختیار کریں	تو وہ بھی نرم پڑ جائیں	اور مت	آپ کہنا ماننا	ہر	بہت قسمیں کھانے والے کا

کاش آپ نرمی اختیار کریں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں ⑨ اور کسی ایسے شخص کا کہنا مت ماننا جو بہت قسمیں کھانے والا،

مَّهِيْنٍ ⑩	هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍ	بِنَمِيْمٍ ⑪	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ
ذلیل کا	بہت طعنے دینے والے	بہت دوڑ دھوپ کرنے والے کا	چغلی کے ساتھ	بہت روکنے والے کا	بھلائی سے

ذلیل ہے ⑩ بہت طعنے دینے والا، چغلی میں بہت دوڑ دھوپ کرنے والا ہے ⑪ بھلائی سے بہت روکنے والا،

مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ⑫	عُتُلٍّ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ ⑬	اَنْ	كَانَ
حد سے بڑھنے والے کا	سخت گناہ گار ہے	سخت مزاج ہے	بعد	اس کے	بے نسب	یہ کہ	ہے

حد سے بڑھنے والا، سخت گناہ گار ہے ⑫ سخت مزاج، اُکھڑ ہے، پھر اس کے بعد بے نسب بھی ہے ⑬ یہ کہ وہ

ذَا مَالٍ	وَّبَنِيْنَ ⑭	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ
مال والا	اور بیٹوں والا	جب	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیات	کہتا ہے	کہانیاں ہیں

مال والا اور بیٹوں والا ہے ⑭ جب ہماری آیات اُس پر پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے پہلوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ⑮	سَنَسِمُهٗ	عَلَى الْخُرْطُوْمِ ⑯	اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ
پہلوں کی	جلد ہی ہم داغ لگائیں گے اس کو	ناک پر	یقیناً ہم نے	آزمائش میں ڈالا انہیں

کہانیاں ہیں ⑮ جلد ہی ہم اُس کی ناک پر داغ لگائیں گے ⑯ یقیناً ہم نے اُنہیں بھی ویسے ہی آزمائش میں ڈالا ہے

كَمَا	بَلَوْنَآ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا
جیسے	آزمائش کی تھی ہم نے	باغ والوں کی	جب	انہوں نے قسم کھائی	اس کا پھل ضرور توڑ لیں گے

جیسے ہم نے باغ والوں کی آزمائش کی تھی، جب اُنہوں نے قسم کھائی کہ وہ صبح سویرے ہی اُس کا

مُصْبِحِيْنَ ⑰	وَلَا	يَسْتَثْنُوْنَ ⑱	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ
صبح سویرے ہی	اور نہیں	وہ استثناء کر رہے تھے	چنانچہ پھر گیا	اس (باغ) پر	پھرنے والا (عذاب)

پھل ضرور توڑ لیں گے ⑰ وہ استثناء نہیں کر رہے تھے ⑱ چنانچہ تیرے رب کی طرف سے ایک اچانک

مِّنْ رَّبِّكَ	وَهُمْ	نَآئِمُوْنَ ⑲	فَاَصْبَحَتْ	كَالصَّرِيْمِ ⑳
تیرے رب کی طرف سے	حالانکہ وہ	سو رہے تھے	تو وہ صبح کو ہو گیا	کٹی ہوئی فصل کی مانند

عذاب پھر گیا حالانکہ وہ سو رہے تھے ⑲ تو وہ باغ صبح کو کٹی ہوئی فصل کی مانند ہو گیا ⑳

فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ	اِنْ
پھرانہوں نے ایک دوسرے کو پکارا	صبح ہوتے ہی	یہ کہ	صبح صبح (پہنچو)	اپنی کھیتی پر	اگر

پھر صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا ﴿21﴾ یہ کہ صبح صبح اپنی کھیتی پر پہنچو، اگر

كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾	فَانْطَلَقُوْا	وَهُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾
ہوتم	پھل توڑنے والے	چنانچہ وہ چل پڑے	اور وہ	آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے جاتے تھے

تم پھل توڑنے والے ہو ﴿22﴾ چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے جاتے تھے ﴿23﴾

اَنْ	لَّا يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾	وَّغَدَوْا
یہ کہ	ہرگز داخل نہ ہونے پائے	آج	تمہارے پاس	کوئی مسکین	اور وہ صبح صبح نکلے

کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس (باغ میں) ہرگز داخل نہ ہونے پائے ﴿24﴾ اور صبح صبح وہ نکلے

عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْٓا	اِنَّا
روکنے پر	قادر تھے	مگر جب	انہوں نے دیکھا اس کو	انہوں نے کہا	یقیناً ہم

(اس خیال میں) کہ وہ مسکین کو روکنے پر قادر تھے ﴿25﴾ مگر جب اُنہوں نے اس باغ کو دیکھا تو کہا: ''یقیناً ہم

لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ
ضرور راستہ بھولے ہوئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم ہیں	کہا	ان میں سے بہتر آدمی نے	کیا نہیں

ضرور راستہ بھولے ہوئے ہیں ﴿26﴾ بلکہ ہم محروم ہیں۔'' ﴿27﴾ اُن میں سے بہتر آدمی نے کہا: ''کیا میں

اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
میں کہتا تھا	تمہیں	کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے	انہوں نے کہا	پاک ہے	ہمارا رب	بلاشبہ ہم	ہم ہی تھے

تمہیں کہتا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟'' ﴿28﴾ اُنہوں نے کہا: ''پاک ہے ہمارا رب! بلاشبہ ہم ہی

ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾	قَالُوْا
ظالم	پھر متوجہ ہوا	بعض ان کا	اوپر بعض کے	آپس میں ملامت کرتے ہوئے	انہوں نے کہا

ظالم تھے۔'' ﴿29﴾ پھر وہ ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر آپس میں ملامت کرنے لگے ﴿30﴾ اُنہوں نے کہا:

يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيْنَ ﴿31﴾	عَسٰى	رَبُّنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا
ہائے ہماری بربادی	یقیناً ہم	تھے	حد سے بڑھے ہوئے	اُمید ہے	رب ہمارا	یہ کہ	بدلے میں دے گا ہمیں

ہائے ہماری بربادی یقیناً ہم حد سے بڑھے ہوئے تھے ﴿31﴾ اُمید ہے ہمارا رب ہمیں اس کے بدلے میں

خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ ط
بہتر	اس سے	یقیناً ہم	طرف	اپنے رب ہی کی	راغب ہونے والے ہیں	یونہی	عذاب آتا ہے

اس سے بہتر باغ دے گا، یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف راغب ہونے والے ہیں۔" ﴿32﴾ اسی طرح عذاب آتا ہے

وقف لازم ع 33/1 3

وَ لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ ع	اِنَّ
اور یقیناً عذاب	آخرت کا	بڑا ہے	کاش	ہوتے	وہ جانتے	یقیناً

اور یقیناً آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے ﴿33﴾ یقیناً

لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ﴿34﴾	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
ڈرنے والوں کے لیے	ان کے رب کے پاس	جنتیں ہیں	نعمت والی	تو کیا ہم کر دیں	فرماں برداروں کو

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے اُن کے رب کے پاس نعمتوں والی جنتیں ہیں ﴿34﴾ تو کیا ہم فرماں برداروں کو

كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾ ط	مَا لَكُمْ وقفة	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ ج	اَمْ لَكُمْ	كِتٰبٌ
مجرموں کی طرح	تمہیں کیا ہے	کیسے	تم فیصلے کرتے ہو	یا تمہارے پاس	کوئی کتاب ہے

مجرموں کی طرح کر دیں گے؟ ﴿35﴾ تمہیں کیا ہے، تم کیسے فیصلہ کرتے ہو؟ ﴿36﴾ یا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے

فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾ لا	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ	لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾ ج	اَمْ
جس میں	تم پڑھتے ہو	بلاشبہ	تمہارے لیے	اس میں	یقیناً وہی جو	تم پسند کرتے ہو	یا

جس میں تم پڑھتے ہو؟ ﴿37﴾ کہ بلاشبہ تمہارے لیے اُس میں وہی ہوگا جو تم پسند کرتے ہو ﴿38﴾ یا

لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لا	اِنَّ	لَكُمْ
تمہارے لیے	کوئی عہد ہیں	ہمارے ذمے	پہنچنے والے ہیں	قیامت کے دن تک	یقیناً	تمہارے لیے

تمہارے لیے ہمارے ذمے کوئی عہد ہیں، جو قیامت کے دن تک پہنچنے والے ہیں کہ تمہارے لیے

ربع 15

لَمَا	تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾ ج	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ ﴿40﴾ ج
البتہ وہ ہوگا جس کا	تم فیصلہ کرو گے	آپ ان سے پوچھیے	ان میں سے کون	اس کا	ضامن ہے

یقیناً وہی ہوگا جس کا تم فیصلہ کرو گے ﴿39﴾ ان سے پوچھیے کہ اُن میں سے کون اس کا ضامن ہے؟ ﴿40﴾

اَمْ لَهُمْ	شُرَكَآءُ ج	فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا
یا ان کے	کچھ شریک ہیں	تو وہ لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں وہ

یا اُن کے کچھ شریک ہیں تو وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر

منزل ۷

صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ	وَّيُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ
سچے	جس دن	کھول دیا جائے گا	پنڈلی سے	اور وہ بلائے جائیں گے	سجدوں کے لیے

سچے ہیں ﴿41﴾ جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور وہ سجدوں کے لیے بلائے جائیں گے

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ
تو نہ	وہ استطاعت رکھیں گے	جھکی ہوں گی	نگاہیں ان کی	چھائی ہوگی ان پر	ذلت	حالانکہ بلاشبہ

تو وہ استطاعت نہیں رکھیں گے ﴿42﴾ اُن کی نگاہیں جھکی ہوں گی، ذلت اُن پر چھا رہی ہوگی، حالانکہ بلاشبہ

كَانُوْا	يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَهُمْ	سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾	فَذَرْنِىْ	وَمَنْ
تھے وہ	بلائے جاتے	سجدوں کے لیے	جبکہ وہ	صحیح سالم تھے	چنانچہ چھوڑ دو مجھے	اور اس کو جو

انہیں سجدوں کے لئے بلایا جاتا تھا جب کہ وہ صحیح سالم تھے ﴿43﴾ چنانچہ مجھے اور اس کو چھوڑ دو جو

يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ
جھٹلاتا ہے	اس	کلام کو	ہم انہیں آہستہ آہستہ لے جائیں گے	جہاں سے

اس کلام کو جھٹلاتا ہے ہم ضرور انہیں آہستہ آہستہ لے جائیں گے جہاں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾	وَاُمْلِىْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِىْ	مَتِيْنٌ ﴿45﴾	اَمْ
نہیں وہ جانیں گے	اور میں مہلت دے رہا ہوں	ان کو	یقیناً	خفیہ تدبیر میری	بہت مضبوط ہے	یا

وہ نہیں جانیں گے ﴿44﴾ اور میں اُن کو مہلت دوں گا، یقیناً میری خفیہ تدبیر بہت مضبوط ہے ﴿45﴾ یا

تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾	اَمْ	عِنْدَهُمُ
آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجرت	کہ وہ	تاوان سے	بوجھل ہیں	یا	ان کے پاس

آپ اُن سے کوئی اجرت مانگتے ہیں کہ وہ تاوان سے بوجھل ہیں؟ ﴿46﴾ یا اُن کے پاس

الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَلَا	تَكُنْ
غیب کا علم ہے	تو وہ	لکھتے ہیں	چنانچہ آپ صبر کرو	اپنے رب کے حکم تک	اور نہ	تم ہو جاؤ

غیب ہے تو وہ لکھتے ہیں؟ ﴿47﴾ چنانچہ آپ اپنے رب کے حکم تک صبر کرو اور مچھلی والے کی

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	اِذْ	نَادٰى	وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾	لَوْلَآ
مچھلی والے کی مانند	جب	اس نے پکارا	حالانکہ وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	اگر نہ ہوتا

مانند نہ ہو جاؤ، جب اُس نے دُعا کی حالانکہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿48﴾ اگر اس کے

وقف لازم

منزل 7

اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ	بِالْعَرَاۗءِ
یہ کہ	سنبھال لیا اسے	نعمت نے	اس کے رب کی	تو پھینک دیا جاتا	چٹیل زمین میں

رب کی نعمت نے اسے سنبھال نہ لیا ہوتا تو وہ مذمت کیا ہوا چٹیل

وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ
اس حال میں کہ وہ	مذمت کیا ہوا ہوتا	پھر اسے منتخب کیا	اس کے رب نے	پس شامل کر دیا اس کو

زمین میں پھینک دیا جاتا﴿49﴾ پھر اُس کے رب نے اُسے منتخب کیا، پس اسے نیک لوگوں میں

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾	وَاِنْ	يَّكَادُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ
نیک لوگوں میں	اور یہ کہ	قریب ہے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ضرور پھسلا دیں آپ کو

شامل کر دیا﴿50﴾ اور قریب ہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آپ کو اپنی نگاہوں سے

وقف لازم

بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَيَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾
اپنی نگاہوں سے	جب	وہ سنتے ہیں	ذکر کو	اور کہتے ہیں	یقیناً وہ	بالکل دیوانہ ہے

ضرور ہی پھسلا دیں، جب وہ ذکر سنتے ہیں اور کہتے ہیں: ''یقیناً یہ تو بالکل دیوانہ ہے۔''﴿51﴾

ع 2 19 4 الربع

وَمَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾
حالانکہ نہیں ہے	وہ	علاوہ	نصیحت کے	تمام جہانوں کے لیے

حالانکہ وہ تمام جہانوں کے لیے نصیحت کے علاوہ کچھ نہیں ﴿52﴾

(69) سُوْرَةُ الْحَاۗقَّةِ مَكِّيَّةٌ (78) — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 52

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلْحَاۗقَّةُ ﴿1﴾	مَا	الْحَاۗقَّةُ ﴿2﴾	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَاۗقَّةُ ﴿3﴾
حق ثابت ہونے والی	کیا ہے	حق ثابت ہونے والی	اور کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	حق ثابت ہونے والی

حق ثابت ہونے والی ﴿1﴾ کیا ہے حق ثابت ہونے والی؟﴿2﴾ اور کس چیز نے آپ کو خبر دی کہ کیا ہے حق ثابت ہونے والی؟﴿3﴾

منزل 7

كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	وَعَادٌۢ	بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾	فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا
جھٹلایا تھا	ثمود نے	اور عاد نے	کھڑکھڑانے والی کو	سو جو	ثمود تھے	سو انہیں ہلاک کیا گیا

ثمود اور عاد نے کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو جھٹلایا تھا﴿4﴾ سو جو ثمود تھے انہیں ایک حد سے بڑھی

بِالطَّاغِيَةِ ⑤	وَاَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ
حد سے بڑھی ہوئی آواز سے	اور جو	عاد تھے	تو وہ ہلاک کردیے گئے	سخت ٹھنڈی تند و تیز آندھی سے

ہوئی آواز سے ہلاک کیا گیا⑤ اور جو عاد تھے تو وہ سخت ٹھنڈی، تند و تیز آندھی سے ہلاک کردیے گئے

عَاتِيَةٍ ⑥	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ
قابو سے باہر ہونے والی تھی	اس نے مسلط کردیا اس کو	ان پر	سات	راتیں	اور آٹھ

جو قابو سے باہر ہونے والی تھی ⑥ اس نے اسے سات راتیں اور آٹھ دن

اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى	كَاَنَّهُمْ
دن	جڑ کاٹ دینے کے لیے	سو آپ دیکھیں گے	قوم کو	اس میں	پچھاڑے گئے	گویا کہ وہ

ان پر جڑ کاٹ دینے کے لیے مسلسل چلائے رکھا، سو آپ دیکھیں گے وہ اس طرح پچھاڑے گئے گویا

اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ ⑦	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْ بَاقِيَةٍ ⑧
تنے ہیں	کھجور کے	گری ہوئی	تو کیا	آپ دیکھتے ہو	ان میں	کوئی بھی باقی رہنے والا

گری ہوئی کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں ⑦ کیا آپ اُن میں کوئی بھی باقی رہنے والا دیکھتے ہو؟⑧

وَجَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ	قَبْلَهٗ	وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
اور ارتکاب کیا	فرعون نے	اور جو	اس سے پہلے تھے	اور الٹائی گئی بستیوں نے بھی

اور فرعون نے اور جو اُس سے پہلے تھے اور اُلٹائی گئی بستیوں نے بھی گناہوں کا

بِالْخَاطِئَةِ ⑨	فَعَصَوْا	رَسُوْلَ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً
گناہوں کا	پس انہوں نے نافرمانی کی	رسول کی	اپنے رب کے	تو اس نے پکڑا انہیں	گرفت

ارتکاب کیا تھا⑨ پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں بڑی سخت

رَّابِيَةً ⑩	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ	فِي الْجَارِيَةِ ⑪
بڑی سخت	بے شک ہم ہی نے	جب	حد سے گزر گیا	پانی	سوار کردیا تمہیں	کشتی میں

گرفت میں پکڑا⑩ بے شک جب پانی حد سے گزر گیا تو ہم ہی نے تمہیں کشتی میں سوار کردیا⑪

لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّتَعِيَهَآ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ⑫
تاکہ ہم بنادیں اس کو	تمہارے لیے	نصیحت	اور یاد رکھیں اس کو	کان	یاد رکھنے والے

تاکہ ہم اُس کو تمہارے لیے نصیحت بنادیں اور یاد رکھنے والے کان اُس کو یاد رکھیں ⑫

فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾	وَّحُمِلَتِ
چنانچہ جب	پھونکا جائے گا	صور میں	پھونکنا	ایک بار	اور اٹھایا جائے گا

چنانچہ جب صور میں پھونکا جائے گا، ایک بار پھونکنا ﴿13﴾ اور زمین

الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً ﴿14﴾	فَيَوْمَئِذٍ
زمین کو	اور پہاڑوں کو	پھر ٹکرا دیا جائے گا	ٹکرانا	ایک ہی بار	تو اس دن

اور پہاڑوں کو اُٹھایا جائے گا اور دونوں ٹکرا دیے جائیں گے، ایک ہی بار ٹکرا دینا ﴿14﴾ تو اُس دن

وَّقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ
واقع ہو جائے گی	واقع ہونے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ	اس دن

واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی ﴿15﴾ اور آسمان پھٹ جائے گا تو اُس دن وہ

وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾	وَّالْمَلَكُ	عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا	وَيَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ
کمزور بھربھرا ہوگا	اور فرشتے	اس کے کناروں پر	اور اٹھائیں گے	عرش	تیرے رب کا

کمزور، بھربھرا ہوگا ﴿16﴾ اور فرشتے اُس کے کناروں پر ہوں گے اور اُس دن تیرے رب کے عرش کو

فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ	لَا تَخْفٰى
اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم پیش کیے جاؤ گے	نہ چھپی رہ جائے گی

آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائیں گے ﴿17﴾ اُس دن تم پیش کیے جاؤ گے، تم سے کوئی چھپی ہوئی

مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ ﴿18﴾	فَاَمَّا مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
تم سے	کوئی چھپی ہوئی چیز	سو جس کو	دیا گیا	نامہ اعمال اس کا	اس کے دائیں ہاتھ میں

چیز چھپی نہ رہ جائے گی ﴿18﴾ سو جس کو اُس کا نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا

فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ	اَنِّيْ	مُلٰقٍ
تو وہ کہے گا	یہ لو	پڑھو	میرا نامہ اعمال	یقیناً میں	یقین رکھتا تھا	بلاشبہ میں	ملنے والا ہوں

تو وہ کہے گا: ''لو! میرا نامۂ اعمال پڑھو ﴿19﴾ یقیناً میں یقین رکھتا تھا کہ بلاشبہ میں اپنے حساب سے

حِسَابِيَهْ ﴿20﴾	فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿21﴾	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿22﴾	قُطُوْفُهَا
اپنے حساب سے	پس وہ	پسندیدہ زندگی میں (ہوگا)	عالی مقام جنت میں	اس کے پھل

ملنے والا ہوں۔'' ﴿20﴾ پھر وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا ﴿21﴾ عالی مقام جنت میں ﴿22﴾ جس کے پھل

منزل ۷

دَانِيَةٌ ﴿23﴾	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَآ	اَسْلَفْتُمْ
قریب ہوں گے	کھاؤ	اور پیو	مزے سے	بدلے میں ان کے جو	تم نے آگے بھیجے

قریب ہوں گے ﴿23﴾ مزے سے کھاؤ پیو اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے

فِي الْاَيَّامِ	الْخَالِيَةِ ﴿24﴾	وَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ ۙ
دنوں میں	گزرے	اور لیکن	جس کو	دیا جائے گا	نامہ اعمال اس کا	بائیں ہاتھ میں اس کے

دنوں میں آگے بھیجے تھے ﴿24﴾ لیکن جس کو اُس کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ ﴿25﴾ ۚ	وَلَمْ	اَدْرِ	مَا	حِسَابِيَهْ ﴿26﴾ ۚ
تو وہ کہے گا	اے کاش!	نہ دیا جاتا مجھے	میرا نامہ اعمال	اور نہ	میں جان پاتا	کیا ہے	میرا حساب

تو وہ کہے گا: ''اے کاش! میرا نامۂ اعمال مجھے نہ دیا جاتا! ﴿25﴾ اور میں نہ جان پاتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ ﴿26﴾

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ ﴿27﴾ ۚ	مَآ اَغْنٰى	عَنِّيْ	مَالِيَهْ ﴿28﴾ ۚ	هَلَكَ
اے کاش!	ہوتی وہ	فیصلہ کن	نہ کام آیا	میرے	میرا مال	برباد ہوگئی

اے کاش! وہی موت فیصلہ کن ہوتی! ﴿27﴾ میرا مال میرے کام نہ آیا ﴿28﴾ میری حکومت

عَنِّيْ	سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾ ۚ	خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾ ۙ	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ
مجھ سے	میری حکومت	پکڑو اسے	طوق ڈال دو اسے	پھر	جہنم میں

مجھ سے برباد ہوگئی ﴿29﴾ پکڑو اسے، اُسے طوق ڈال دو ﴿30﴾ پھر اُسے جہنم میں

صَلُّوْهُ ﴿31﴾ ۙ	ثُمَّ	فِيْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ	ذِرَاعًا
جھونک دو اسے	پھر	ایسی زنجیر میں	پیمائش جس کی	ستر	ہاتھ ہے

جھونک دو ﴿31﴾ ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے

فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾ ۭ	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ ﴿33﴾ ۙ	وَلَا	يَحُضُّ
جکڑ دو اس کو	یقیناً وہ	تھا	نہیں ایمان لاتا	اللہ تعالیٰ پر	عظیم	اور نہ ہی	ترغیب دیتا تھا

اس کو جکڑ دو ﴿32﴾ وہ عظیم اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتا تھا ﴿33﴾ اور نہ ہی مسکین کو

عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ﴿34﴾ ۭ	فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ ﴿35﴾ ۙ
اوپر	کھانا کھلانے کی	مسکین کو	سو نہیں	اس کا	آج	یہاں	کوئی غم خوار دوست

کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا ﴿34﴾ سو آج یہاں اُس کا کوئی غم خوار دوست نہیں ﴿35﴾

وَّلَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ (36)	لَّا	يَاْكُلُهٗٓ	اِلَّا
اور نہ ہے	کوئی کھانا	سوائے	پیپ کے	نہیں	جسے کھاتا	سوائے

اور نہ پیپ کے سوا اُس کے لیے کوئی کھانا ہے (36) جسے خطا کاروں کے سوا

ع 1 37 5

الْخَاطِئُوْنَ (37)	فَلَآ	اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ (38)	وَمَا
خطا کاروں کے	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	ان چیزوں کی جنہیں	تم دیکھتے ہو	اور جنہیں

کوئی نہیں کھاتا (37) پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی بھی جنہیں تم دیکھتے ہو! (38) ور اُن کی بھی جنہیں

لَا تُبْصِرُوْنَ (39)	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (40)	وَّمَا	هُوَ بِقَوْلِ
نہیں تم دیکھتے	یقیناً وہ	یقیناً قول ہے	ایک معزز پیغام لانے والے کا	اور نہیں	وہ قول

تم نہیں دیکھتے! (39) یقیناوہ ایک معزز پیغام لانے والے کا قول ہے (40) اور وہ کسی شاعر کا

شَاعِرٍ	قَلِيْلًا	مَّا	تُؤْمِنُوْنَ (41)	وَلَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا
کسی شاعر کا	بہت ہی کم ہے	جو	تم ایمان لاتے ہو	اور نہ	قول ہے	کسی کاہن کا	بہت کم ہی ہے

قول نہیں ہے، تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو (41) اور نہ کسی کاہن کا قول ہے، تم لوگ بہت ہی کم

مَّا	تَذَكَّرُوْنَ (42)	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (43)	وَلَوْ	تَقَوَّلَ
جو	نصیحت قبول کرتے ہو	یہ نازل کیا ہوا ہے	جہانوں کے رب کی طرف سے	اور اگر	کوئی بات گھڑ کر لاتا

نصیحت قبول کرتے ہو (42) یہ جہانوں کے رب کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے (43) اور اگر وہ ہم پر

عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ (44)	لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ (45)	ثُمَّ
ہم پر	بعض	باتیں	تو یقیناً پکڑ لیتے ہم	اس کو	دائیں ہاتھ سے	پھر

کوئی بات گھڑ کر لاتا (44) تو یقیناہم اُس کو اس کے دائیں ہاتھ سے پکڑتے (45) پھر

لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ (46)	فَمَا	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	عَنْهُ
یقیناً ہم کاٹ دیتے	اس کی	رگ جان	پھر نہ ہوتا	تم میں سے	کوئی بھی	اس سے

یقیناہم اُس کی رگِ جان کاٹ دیتے (46) پھر تم میں سے کوئی بھی اُس سے

حٰجِزِيْنَ (47)	وَاِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ (48)	وَاِنَّا	لَنَعْلَمُ
روکنے والا	اور یقیناً وہ	بلاشبہ ایک نصیحت ہے	اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے	اور یقیناً ہم	یقیناً ضرور جانتے ہیں

روکنے والا نہ ہوتا (47) اور یقینا وہ اُن کے لئے بلاشبہ ایک نصیحت ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہتے ہیں (48) اور یقینا ہم ضرور جانتے ہیں

منزل ۷

اَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	وَاِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾
بلاشبہ	تم میں سے	کچھ جھٹلانے والے بھی ہیں	اور بلاشبہ وہ	یقیناً پچھتاوا ہے	کافروں کے لیے

کہ بلاشبہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے بھی ہیں ﴿49﴾ اور بلاشبہ یقیناً وہ کافروں کے لیے پچھتاوا ہے ﴿50﴾

ع 2 15 6

وَاِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾
اور یقیناً وہ	بالکل یقینی حق ہے	چنانچہ تسبیح کریں آپ	اپنے رب عظیم کے نام کی

اور یقیناً وہ بالکل یقینی حق ہے ﴿51﴾ چنانچہ آپ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کریں ﴿52﴾

(70) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (79) — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 44

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ ﴿1﴾	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ
سوال کیا ہے	سوال کرنے والے نے	عذاب کا	جو واقع ہونے والا ہے	کافروں کے لیے	نہیں

سوال کرنے والے نے واقع ہونے والے عذاب کا سوال کیا ہے ﴿1﴾ کافروں کے لیے، اُس کو

لَهٗ	دَافِعٌ ﴿2﴾	مِّنَ اللّٰهِ	ذِي الْمَعَارِجِ ﴿3﴾	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اس کو	کوئی ہٹانے والا	اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے	جو (عروج) کے زینوں والا ہے	چڑھیں گے	فرشتے

ہٹانے والا کوئی نہیں ﴿2﴾ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو عروج کے زینوں والا ہے ﴿3﴾ فرشتے اور رُوح

وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ ﴿4﴾
اور روح	اس کی طرف	ایک دن میں	ہے	جس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال

اُس کی طرف چڑھیں گے ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے ﴿4﴾

فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيْلًا ﴿5﴾	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا ﴿6﴾	وَّنَرٰىهُ
چنانچہ آپ صبر کریں	صبر	بہت اچھا	یقیناً وہ	دیکھتے ہیں اسے	دور	اور ہم دیکھتے ہیں اسے

چنانچہ آپ صبر کریں، بہت اچھا صبر ﴿5﴾ یقیناً وہ اُسے دُور سمجھتے ہیں ﴿6﴾ اور ہم اُسے قریب

قَرِيْبًا ﴿7﴾	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ ﴿8﴾	وَتَكُوْنُ	الْجِبَالُ
قریب	جس دن	ہوجائے گا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اور ہوجائیں گے	پہاڑ

دیکھتے ہیں ﴿7﴾ اس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوجائے گا ﴿8﴾ اور پہاڑ دُھنکی ہوئی رنگین

منزل 7

كَالْعِهْنِ ۙ ⑨	وَلَا	يَسْـَٔلُ	حَمِيمٌ	حَمِيمًا ۚ ⑩	يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ
دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح	اور نہ	پوچھے گا	دلی دوست	کسی دلی دوست کو	حالانکہ انہیں وہ دکھائے جائیں گے

اُون کی طرح ہو جائیں گے ⑨ اور کوئی دلی دوست کسی دلی دوست کو نہ پوچھے گا ⑩ (حالانکہ) وہ انہیں دِکھائے جائیں گے،

يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِي	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍۭ	بِبَنِيهِ ۙ ⑪
چاہے گا	مجرم	کاش	وہ فدیے میں دے دے	عذاب سے	اس دن کے	اپنے بیٹوں کو

مجرم چاہے گا کہ اُس دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے) کاش وہ فدیے میں دے دے اپنے بیٹوں کو ⑪

وَصَاحِبَتِهِ	وَأَخِيهِ ۙ ⑫	وَفَصِيلَتِهِ	الَّتِي	تُـْٔوِيهِ ۙ ⑬	وَمَن	فِي الْأَرْضِ
اور اپنی بیوی کو	اور اپنے بھائی کو	اور اپنے قریبی خاندان کو	وہ جو	اسے جگہ دیتا تھا	اور جو	زمین میں ہیں

اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ⑫ اور اپنے قریبی خاندان کو جو اُسے جگہ دیتا تھا ⑬ اور اُن سب کو جو

جَمِيعًا ۙ	ثُمَّ	يُنجِيهِ ۙ ⑭	كَلَّا ۖ	إِنَّهَا	لَظَىٰ ۙ ⑮	نَزَّاعَةً
سب کو	پھر	وہ نجات دلا دے اس کو	ہرگز نہیں	یقیناً وہ	شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے	جو اتار کھینچنے والی ہے

زمین میں ہیں۔ پھر وہ (فدیہ) اس کو نجات دلا دے ⑭ ہرگز نہیں! یقیناً وہ شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے ⑮ جو منہ اور سر کی

لِّلشَّوَىٰ ۚ ⑯	تَدْعُوا	مَنْ أَدْبَرَ	وَتَوَلَّىٰ ۙ ⑰	وَجَمَعَ
منہ اور سر کی کھال کو	وہ بلائے گی	اس شخص کو جس نے پیٹھ پھیری	اور منہ موڑا	اور (مال) جمع کیا

کھال کو اتار کھینچنے والی ہے ⑯ وہ ہر اُس شخص کو بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا ⑰ اور مال جمع کیا

فَأَوْعَىٰ ⑱	إِنَّ	الْإِنسَانَ	خُلِقَ	هَلُوعًا ۙ ⑲	إِذَا	مَسَّهُ
پھر اسے بند رکھا	بلاشبہ	انسان	پیدا کیا گیا	کم ہمت	جب	پہنچتی ہے اس کو

پھر اسے بند رکھا ⑱ بلاشبہ انسان کم ہمت پیدا کیا گیا ہے ⑲ جب اُس کو تکلیف

الشَّرُّ	جَزُوعًا ۙ ⑳	وَإِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوعًا ۙ ㉑
تکلیف	تو گھبرا جانے والا ہے	اور جب	پہنچتی ہے اس کو	بھلائی	بہت روکنے والا ہے

پہنچتی ہے تو گھبرا جانے والا ہوتا ہے ⑳ اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے تو بہت روکنے والا ہوتا ہے ㉑

إِلَّا	الْمُصَلِّينَ ۙ ㉒	الَّذِينَ	هُمْ	عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ	دَائِمُونَ ۙ ㉓	وَالَّذِينَ
مگر	وہ نمازی	جو	وہ	اپنی نماز پر	ہمیشہ (پابندی) کرنے والے ہیں	اور وہ لوگ جن کے

مگر وہ نمازی ㉒ جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرنے والے ہیں ㉓ اور جن کے

منزل 7

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ ﴿24﴾	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ ﴿25﴾	وَالَّذِيْنَ
مالوں میں	حق ہے	مقرر	سوال کرنے والے کا	اورمحروم کا	اوروہ لوگ جو

مالوں میں ایک مقرر حق ہے ﴿24﴾ سائل کا اورمحروم کا ﴿25﴾ اوروہ لوگ جو

يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿26﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
سچ مانتے ہیں	جزاکے دن کو	اوروہ لوگ جو	وہ	اپنے رب کے عذاب سے

جزا کے دن کو سچ مانتے ہیں ﴿26﴾ اوروہ جو اپنے رب کے عذاب سے

مُّشْفِقُوْنَ ﴿27﴾	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ	مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾
ڈرنے والے ہیں	یقیناً	عذاب سے	اپنے رب کے	نہیں	بےخوف ہوا جاسکتا

ڈرنے والے ہیں ﴿27﴾ یقیناً اُن کے رب کے عذاب سے بےخوف نہیں ہوا جاسکتا ﴿28﴾

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ﴿29﴾	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ
اوروہ لوگ جو	وہ	اپنی شرم گاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	سوائے	اوپر	اپنی بیویوں کے

اوروہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿29﴾ سوائے اپنی بیویوں

اَوْ مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿30﴾	فَمَنِ
یا جن کے	مالک ہیں	دائیں ہاتھ ان کے	تو یقیناً وہ	ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں	پھر جو کوئی

اور اُن عورتوں کے جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ ہیں تو یقیناً وہ ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں ﴿30﴾ پھر جو کوئی

ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ ﴿31﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ
تلاش کرتا ہے	اس کے علاوہ	تو وہی لوگ	وہ	حد سے تجاوز کرنے والے ہیں	اوروہ لوگ جو	وہ

اُس کے علاوہ تلاش کرتا ہے وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ﴿31﴾ اوروہ جو

لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ﴿32﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ
اپنی امانتوں کا	اوراپنے عہد کا	پاس رکھنے والے ہیں	اوروہ لوگ جو	وہ	اپنی گواہیوں پر

اپنی امانتوں اوراپنے عہد کا پاس رکھنے والے ہیں ﴿32﴾ اوروہ جو اپنی گواہیوں پر

قَآئِمُوْنَ ﴿33﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾	اُولٰٓئِكَ
قائم رہنے والے ہیں	اوروہ لوگ جو	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کی	حفاظت کرتے ہیں	یہی لوگ

قائم رہنے والے ہیں ﴿33﴾ اوروہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿34﴾ یہی لوگ

ع 1 35 7

فِيْ جَنّٰتٍ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾	فَمَالِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ
جنتوں میں	عزت دیے جانے والے ہیں	پھر کیا ہو گیا ہے	ان لوگوں کو	جنہوں نے کفر کیا	کہ آپ کی طرف

جنتوں میں عزت دیے جانے والے ہیں ﴿35﴾ پھر کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ کی طرف

مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَعَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ ﴿37﴾	اَيَطْمَعُ
دوڑے چلے آنے والے ہیں	دائیں سے	اور بائیں سے	گروہ در گروہ	کیا طمع رکھتا ہے

دوڑے چلے آنے والے ہیں؟ ﴿36﴾ دائیں بائیں سے گروہ دَر گروہ ﴿37﴾ کیا اُن میں سے

كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿38﴾	كَلَّا	اِنَّا
ہر شخص	ان میں سے	یہ کہ	وہ داخل کر دیا جائے گا	نعمت بھری جنت میں	ہرگز نہیں	یقیناً ہم نے

ہر شخص یہ طمع رکھتا ہے کہ وہ نعمت بھری جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟ ﴿38﴾ ہرگز نہیں! ہم نے

خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ
پیدا کیا ان کو	اس چیز سے	وہ خود جانتے ہیں	پس میں قسم کھاتا ہوں	رب کی	مشرقوں کے

اُن کو جس چیز سے پیدا کیا ہے اسے یہ خود جانتے ہیں ﴿39﴾ پس میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں

وَالْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾	عَلٰٓي	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ
اور مغربوں کے	بے شک ہم	یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں	اس پر	یہ کہ	ہم بدلے میں لے آئیں	اچھے	ان سے

کے رب کی! بے شک ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں ﴿40﴾ اس پر کہ ہم بدلے میں ان سے اچھے لوگ لے آئیں

وَمَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَيَلْعَبُوْا
اور ہرگز نہیں ہیں	ہم	ہرگز عاجز	چنانچہ چھوڑ دو انہیں	کہ وہ باتیں بناتے رہیں	اور وہ کھیلتے رہیں

اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں ﴿41﴾ چنانچہ اُنہیں چھوڑ دو کہ وہ باتیں بناتے رہیں اور کھیلتے رہیں

حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ
حتیٰ کہ	وہ آ ملیں	اپنے اس دن سے	وہ جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	جس دن	وہ نکلیں گے

حتیٰ کہ یہ اپنے اس دن سے آ ملیں جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں ﴿42﴾ جس دن یہ اپنی قبروں سے

مِنَ الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ اِلٰى	نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾	خَاشِعَةً
اپنی قبروں سے	تیز دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ طرف	کسی گاڑے ہوئے نشان کی	دوڑے جا رہے ہیں	جھکی ہوں گی

تیز دوڑتے ہوئے نکلیں گے گویا کہ وہ کسی گاڑے ہوئے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہیں ﴿43﴾ اُن کی نگاہیں

منزل 7

ع 2/9 8

اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ ط	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِىْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ ع
نگاہیں ان کی	گھیرے ہوئے ہوگی انہیں	ذلت	یہی	وہ دن ہے	جس کا	تھے وہ	وعدہ دیے جاتے

جھکی ہوں گی، ذلت انہیں گھیرے ہوئے ہوگی یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿44﴾

(71) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ (71) — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 28

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ
یقیناً ہم نے	بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یہ کہ	خبردار کردو	اپنی قوم کو	اس سے پہلے

یقیناً ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا کہ اپنی قوم کو خبردار کردو اس سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿1﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّىْ	لَكُمْ
یہ کہ	آجائے ان کے پاس	عذاب	دردناک	اس نے کہا	اے میری قوم	یقیناً میں	تمہیں

کہ اُن پر دردناک عذاب آجائے ﴿1﴾ اُس نے کہا: ''اے میری قوم! یقیناً میں تمہیں

نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿2﴾ لا	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾ لا
ڈرانے والا ہوں	کھلم کھلا	یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	اور ڈرو اس سے	اور اطاعت کرو میری

کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿2﴾ کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿3﴾

يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ	مُّسَمًّى ط	اِنَّ
وہ معاف کردے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور مہلت دے گا تمہیں	وقت تک	مقررہ	یقیناً

وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ معاف کردے گا اور ایک مقررہ مدت تک تمہیں مہلت دے گا۔

وقف لازم

اَجَلَ	اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾
مدت	اللہ تعالیٰ کی	جب	آجاتی ہے	نہیں مؤخر کیا جاتا	کاش	ہوتے تم	جانتے

اللہ تعالیٰ کا مقررہ وقت جب آجاتا ہے تو مؤخر نہیں کیا جاتا، کاش! تم جانتے ہوتے'' ﴿4﴾

قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْ	دَعَوْتُ	قَوْمِىْ	لَيْلًا	وَّنَهَارًا ﴿5﴾ لا	فَلَمْ
اس نے کہا	اے میرے رب	یقیناً میں نے	دعوت دی ہے	اپنی قوم کو	رات	اور دن	تو نہیں

اُس نے کہا: ''اے میرے رب یقیناً میں نے اپنی قوم کو دن رات دعوت دی ہے ﴿5﴾ میرے

منزل 7

يَزِدْهُمْ	دُعَآءِيْٓ	اِلَّا	فِرَارًا ⑥	وَاِنِّيْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ
اضافہ کیا ان میں	میرے بلانے نے	سوائے	دور بھاگنے کے	اور یقیناً میں نے	جب بھی	دعوت دی ان کو

بلانے نے دور بھاگنے کے سوا ان میں کسی چیز کا اضافہ نہیں کیا ⑥ اور یقیناً جب بھی میں نے دعوت دی اُن کو

لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَاسْتَغْشَوْا
تا کہ تو معاف کر دے	ان کو	انہوں نے ڈال لیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور انہوں نے اوڑھ لیے

تا کہ تو اُن کو معاف کر دے تو اُنہوں نے اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈال لیں اور انہوں نے اپنے کپڑے

ثِيَابَهُمْ	وَاَصَرُّوْا	وَاسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا ⑦	ثُمَّ	اِنِّيْ
اپنے کپڑے	اور ضد پر اڑ گئے	اور انہوں نے تکبر کیا	بڑا تکبر	پھر	یقیناً میں نے

اوڑھ لیے اور ضد پر اَڑ گئے اور تکبر کیا، بڑا تکبر کرنا ⑦ پھر میں نے

دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا ⑧	ثُمَّ	اِنِّيْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَاَسْرَرْتُ	لَهُمْ
انہیں دعوت دی	با آواز بلند	پھر	یقیناً میں نے	اعلانیہ دی	انہیں	اور خفیہ دی میں نے	انہیں

اُنہیں با آواز بلند دعوت دی ⑧ میں نے اُنہیں اعلانیہ اور خفیہ دعوت دی،

اِسْرَارًا ⑨	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا ⑩
بہت خفیہ	تو میں نے کہا	بخشش مانگ لو	اپنے رب سے	یقیناً وہ	(ہمیشہ سے) ہے	بہت معاف کرنے والا

بہت خفیہ ⑨ تو میں نے کہا کہ اپنے رب سے بخشش مانگ لو! یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت معاف کرنے والا ہے ⑩

يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا ⑪	وَّيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّبَنِيْنَ
برسائے گا	آسمان سے	تم پر	موسلا دھار بارش	اور مدد کرے گا تمہاری	مال سے	اور بیٹوں سے

وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارشیں برسائے گا ⑪ اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا۔

وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا ⑫	مَا	لَكُمْ
اور پیدا کر دے گا	تمہارے لیے	باغات	اور وہ نکال دے گا	تمہارے لیے	نہریں	کیا ہو گیا ہے	تمہیں

اور تمہارے لیے باغات پیدا کر دے گا اور تمہارے لیے نہریں نکال دے گا ⑫ تمہیں کیا ہو گیا ہے

لَا تَرْجُوْنَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا ⑬	وَقَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا ⑭	اَلَمْ
نہیں تم توقع رکھتے	اللہ تعالیٰ کے لیے	کسی وقار کی	حالانکہ یقیناً	اس نے پیدا کیا تمہیں	مختلف حالتوں میں	کیا نہیں

کہ اللہ تعالیٰ کے لیے تم کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے ؟⑬ حالانکہ یقیناً اُس نے تمہیں مختلف حالتوں میں پیدا کیا ہے ⑭ کیا تم نے

منزل ٧

تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ⑮	وَّجَعَلَ
تم نے دیکھا	کیسے	پیدا کیے	اللہ تعالیٰ نے	سات	آسمان	اوپر نیچے	اور بنایا

دیکھا نہیں کہ کیسے اللہ تعالیٰ نے اوپر نیچے سات آسمان پیدا کیے ہیں؟⑮ اور اُن میں

الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّجَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا ⑯	وَاللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ
چاند کو	ان میں	نور	اور بنایا	سورج کو	چراغ	اور اللہ تعالیٰ نے	تمہیں اُگایا ہے

چاند کو نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا⑯ اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں زمین سے

مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا ⑰	ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا	وَيُخْرِجُكُمْ
زمین سے	(خاص طریقے سے) اُگانا	پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اسی میں	اور وہ نکالے گا تمہیں

اُگایا ہے، خاص طریقے سے اُگانا⑰ پھر وہ تمہیں اس میں لوٹائے گا اور تمہیں نکالے گا،

اِخْرَاجًا ⑱	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا ⑲	لِّتَسْلُكُوْا
نکالنا	اور اللہ تعالیٰ نے	بنا دیا	تمہارے لیے	زمین کو	ایک فرش	تا کہ تم چلو

خاص طریقے سے نکالنا⑱ اور اللہ تعالیٰ نے زمین کو تمہارے لیے ایک فرش بنا دیا⑲ تا کہ تم

ع 1 20 9

مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا ⑳	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ
اس کے	کھلے راستوں میں	کہا	نوح نے	اے میرے رب	یقیناً انہوں نے	نافرمانی کی میری

اس کے کھلے راستوں میں چلو۔“⑳ نوح نے کہا: ”اے میرے رب! اُنہوں نے میری نافرمانی کی ہے

وَاتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ	يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَوَلَدُهٗٓ	اِلَّا
اور انہوں نے پیروی کی	اس کی کہ	نہیں	اضافہ کیا اس کو	اس کے مال نے	اور اس کی اولاد نے	سوائے

اور اس کی پیروی کی جس کے مال اور اولاد نے اُس کے خسارے کے سوا کسی چیز کا

خَسَارًا ㉑	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا ㉒	وَقَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ
خسارے کے	اور انہوں نے خفیہ تدبیر کی	خفیہ تدبیر	بہت بڑی	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ چھوڑنا	اپنے معبودوں کو

اضافہ نہیں کیا㉑ اور اُنہوں نے خفیہ تدبیر کی، بہت بڑی خفیہ تدبیر㉒ اور اُنہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا

وَلَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّلَا	سُوَاعًا ۙ	وَّلَا	يَغُوْثَ	وَيَعُوْقَ	وَنَسْرًا ㉓
اور نہ	ہرگز تم چھوڑو	ود کو	اور نہ	سواع کو	اور نہ	یغوث کو	اور یعوق کو	اور نسر کو

اور نہ وَدّ کو چھوڑنا اور نہ سُواع کو اور نہ ہی یغوث اور یعوق اور نسر کو㉓

منزل 7

وَقَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا ۚ۵	وَلَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	ضَلٰلًا ﴿24﴾
اور یقیناً	انہوں نے گمراہ کیا	بہت سے لوگوں کو	اور نہ بڑھانا	ظالموں کو	سوائے	گمراہی کے

اور یقیناً اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور ان ظالموں کو گمراہی کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھانا۔" ﴿24﴾

مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا ۵ۙ	فَلَمْ
اس میں سے جو	اپنی خطاؤں کی وجہ سے	غرق کیے گئے	چنانچہ وہ داخل کر دیے گئے	آگ میں	پھر نہیں

اپنی خطاؤں کی وجہ سے غرق کیے گئے، چنانچہ وہ آگ میں داخل کر دیے گئے، پھر

يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْصَارًا ﴿25﴾	وَقَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ
پایا انہوں نے	اپنے لیے	سوائے اللہ تعالیٰ کے	کوئی مددگار	اور کہا	نوح نے	اے میرے رب

اللہ تعالیٰ کے سوا اُنہوں نے اپنا کوئی مددگار نہ پایا ﴿25﴾ اور نوح نے کہا: "اے میرے رب!

لَا تَذَرْ	عَلَى	الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ﴿26﴾	اِنَّكَ	اِنْ
نہ چھوڑ	اوپر	زمین کے	کافروں میں سے	کسی رہنے والے کو	یقیناً آپ نے	اگر

تو زمین پر کافروں میں کسی رہنے والے کو نہ چھوڑ ﴿26﴾ اگر تو نے

تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا	يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ﴿27﴾
چھوڑ دیا ان کو	وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو	اور نہیں	وہ جنم دیں گے	سوائے	بدکاروں	ڈھیٹ کافروں کے

اُن کو چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ بدکاروں اور ڈھیٹ کافروں کے سوا کسی کو جنم نہ دیں گے ﴿27﴾

رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ
اے میرے رب	بخش دے مجھے	اور میرے والدین کو	اور اس کو جو	داخل ہو	میرے گھر میں

اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور جو میرے گھر میں مومن بن کر

مُؤْمِنًا	وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ	وَلَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا ﴿28﴾
مومن بن کر	اور سب مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں کو	اور نہ	بڑھا	ظالموں کو	مگر	ہلاکت میں

داخل ہوا اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو اور ظالموں کو ہلاکت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھا۔" ﴿28﴾

ع 2/8/10 النصف

منزل ۷

(72) سُوْرَةُ الْجِنّ مَكِّيَّةٌ (40) — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 28

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ
کہہ دو	وحی کی گئی	میری طرف	یقیناً	کان لگا کر سنا	ایک گروہ نے

کہہ دو کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ یقینا جنوں کے ایک گروہ نے

مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا	عَجَبًا ﴿1﴾	يَّهْدِيْٓ
جنوں میں سے	تو انہوں نے کہا	یقیناً ہم نے	سنا	قرآن	عجیب	راہ نمائی کرتا ہے

کان لگا کر غور سے سنا تو اُنہوں نے کہا کہ یقینا ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ① جو ہدایت کی

اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَلَنْ	نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ
ہدایت کی طرف	تو ایمان لائے ہم	اس پر	اور ہر گز نہیں	ہم شریک کریں گے	اپنے رب کے ساتھ

طرف راہ نمائی کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہر گز شریک

اَحَدًا ﴿2﴾	وَّاَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً
کسی ایک کو	اور یقیناً	بہت بلند ہے	شان	ہمارے رب کی	نہیں	اُس نے بنائی	کوئی بیوی

نہیں کریں گے ② اور یقینا ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی

وَّلَا	وَلَدًا ﴿3﴾	وَّاَنَّهٗ	كَانَ	يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ﴿4﴾
اور نہ	کوئی اولاد	اور یقیناً وہ	ہیں	کہتے رہے	ہمارے نادان	اللہ تعالیٰ کے بارے میں	زیادتی کی بات

اور نہ کوئی اولاد ③ اور یقینا ہمارے نادان اللہ تعالیٰ کے بارے میں زیادتی کی بات کہتے رہے ہیں ④

وَّاَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ﴿5﴾
اور یقیناً	ہم نے سمجھا تھا	یہ کہ	ہر گز نہیں	کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ تعالیٰ کے بارے میں	جھوٹ

اور یقینا ہم نے یہی سمجھا تھا کہ انسان اور جن اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہر گز جھوٹ نہیں بولیں گے ⑤

وَّاَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ
اور یقیناً وہ	تھے	کچھ لوگ	انسانوں میں سے	پناہ پکڑتے	بعض مردوں کی	جنات میں سے

اور یقینا انسانوں میں سے کچھ لوگ جنات میں سے بعض لوگوں کی پناہ پکڑتے تھے

فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا ﴿6﴾	وَّاَنَّهُمْ	ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ
تو انہوں نے بڑھا دیا ان کو	سرکشی میں	اور یقیناً وہ	انہوں نے گمان کیا	جیسا کہ	تمہارا گمان تھا

تو اُنہوں نے جنوں کو سرکشی میں بڑھا دیا ⑥ اور یقینا اُنہوں نے بھی وہی گمان کیا جیسا کہ تمہارا گمان تھا

اَنْ	لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا ⑦	وَّاَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ
یہ کہ	ہرگز نہیں	اُٹھائے گا	اللہ تعالیٰ	کسی ایک کو	اور یقیناً ہم نے	ہاتھ لگایا	آسمان کو

کہ اللہ تعالیٰ کسی کو بھی نہیں اُٹھائے گا ⑦ اور یقیناً ہم نے آسمان کو ہاتھ لگایا

فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا ⑧	وَّاَنَّا	كُنَّا	نَقْعُدُ
تو ہم نے پایا اس کو	بھر دیا گیا	پہرے سے	سخت	اور چمکدار شعلوں سے	اور یقیناً ہم	تھے	بیٹھا کرتے

ہم نے اسے اس طرح پایا کہ وہ سخت پہرے اور چمکدار شعلوں سے بھر دیا گیا ⑧ اور یقیناً ہم اُس کی

مِنْهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ؕ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ	لَهٗ
اس کی	کئی جگہوں میں	سننے کے لیے	تو جو کوئی	کان لگاتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اپنے لیے

کئی جگہوں میں باتیں سننے بیٹھا کرتے تھے تو اب جو کوئی بھی کان لگاتا ہے وہ اپنے لیے

شِهَابًا	رَّصَدًا ⑨	وَّاَنَّا	لَا	نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ
ایک چمکدار شعلہ	گھات میں	اور یقیناً ہم	نہیں	جانتے	کیا برائی کا	ارادہ کیا گیا ہے	ان سے جو

ایک چمکدار شعلہ گھات میں پاتا ہے ⑨ اور یقیناً ہم نہیں جانتے کہ جو زمین میں ہیں ان کے ساتھ برائی کا ارادہ

فِي الْاَرْضِ	اَمْ اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا ⑩	وَّاَنَّا	مِنَّا
زمین میں ہیں	یا ارادہ کیا ہے	ان کے ساتھ	ان کے رب نے	بھلائی کا	اور یقیناً ہم	ہم میں سے

کیا گیا ہے یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے؟ ⑩ اور یقیناً ہم میں سے

الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنَّا	دُوْنَ	ذٰلِكَ ؕ	كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا ⑪	وَّاَنَّا
نیک ہیں	اور ہم میں سے	علاوہ ہیں	اس کے	ہم ہیں	گروہوں میں	مختلف	اور یقیناً ہم نے

کچھ لوگ نیک ہیں اور کچھ اس کے علاوہ ہیں، ہم مختلف گروہوں میں تقسیم ہیں ⑪ اور یقیناً ہم نے

ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهٗ
یقین کر لیا	یہ کہ	ہرگز نہیں	ہم عاجز کر سکیں گے	اللہ تعالیٰ کو	زمین میں	اور ہرگز نہیں	ہم عاجز کر سکیں گے اسے

یقین کر لیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے اور نہ ہی بھاگ کر اُسے عاجز

هَرَبًا ⑫	وَّاَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ ؕ	فَمَنْ
بھاگ کر	اور یقیناً ہم نے	جب	سنا	ہدایت کو	ایمان لے آئے ہم	اس پر	پھر جو کوئی

کر سکیں گے ⑫ اور یقیناً ہم نے ہدایت کو سنا، ہم اُس پر ایمان لے آئے پھر جو کوئی

منزل ۷

يُّؤۡمِنۡ	بِرَبِّهٖ	فَلَا	يَخَافُ	بَخۡسًا	وَّلَا	رَهَقًا ⑬	وَّاَنَّا	مِنَّا
ایمان لائے گا	اپنے رب پر	تو نہیں	خوف ہوگا	نقصان کا	اور نہ	زیادتی کا	اور یقیناً ہم	ہم میں سے

اپنے رب پر ایمان لائے گا تو اُسے نہ نقصان کا خوف ہوگا اور نہ زیادتی کا ⑬ اور ہم میں سے

الۡمُسۡلِمُوۡنَ	وَمِنَّا	الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ	فَمَنۡ	اَسۡلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوۡا
کچھ فرمانبردار ہیں	اور ہم میں سے	کچھ بے انصاف ہیں	چنانچہ جو	فرمانبردار ہوا	تو یہی لوگ	انہوں نے ارادہ کیا

کچھ فرماں بردار ہیں اور کچھ بے انصاف ہیں، چنانچہ جو فرماں بردار ہوا تو انہوں نے بھلائی کا

رَشَدًا ⑭	وَاَمَّا	الۡقٰسِطُوۡنَ	فَكَانُوۡا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا ⑮	وَّاَنۡ	لَّوِ
بھلائی کا	اور لیکن جو	بے انصاف ہیں	تو ہیں وہ	جہنم کا	ایندھن	اور یہ کہ	اگر

ارادہ کیا ⑭ اور جو بے انصاف ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں ⑮ اور یہ کہ اگر

اسۡتَقَامُوۡا	عَلَى الطَّرِيۡقَةِ	لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ	مَّآءً	غَدَقًا ⑯	لِّنَفۡتِنَهُمۡ
وہ ثابت قدم رہتے	راہِ ہدایت پر	تو ضرور ہم انہیں پلاتے	پانی سے	بہت وافر	تا کہ ہم آزمائیں ان کو

لوگ راہِ ہدایت پر ثابت قدم رہتے تو ہم اُنہیں ضرور بہت وافر پانی سے پلاتے ⑯ تا کہ ہم اُس میں اُن کو آزمائیں

فِيۡهِ ؕ	وَمَنۡ	يُّعۡرِضۡ	عَنۡ ذِكۡرِ	رَبِّهٖ	يَسۡلُكۡهُ	عَذَابًا	صَعَدًا ⑰
اس میں	اور جو	منہ موڑے گا	ذکر سے	اپنے رب کے	وہ داخل کرے گا اسے	عذاب میں	سخت

اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا وہ اُسے سخت عذاب میں داخل کرے گا ⑰

وَّاَنَّ	الۡمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا	تَدۡعُوۡا	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ⑱	وَّاَنَّهٗ
اور یقیناً	مسجدیں	اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں	چنانچہ نہ	تم پکارو	اللہ تعالیٰ کے سوا	کسی ایک کو	اور یقیناً وہ

اور یقیناً مسجدیں اللہ تعالیٰ ہی کی ہیں چنانچہ اُن میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ پکارو ⑱ اور یقیناً

لَمَّا	قَامَ	عَبۡدُ اللّٰهِ	يَدۡعُوۡهُ	كَادُوۡا	يَكُوۡنُوۡنَ	عَلَيۡهِ
جب	کھڑا ہوا	بندہ اللہ تعالیٰ کا	اس کو پکارنے کے لیے	قریب تھا	ہوں وہ	اس پر

جب اللہ تعالیٰ کا بندہ اُس کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ لوگ تہ بہ تہ

لِبَدًا ؕ ⑲	قُلۡ	اِنَّمَآ	اَدۡعُوۡا	رَبِّيۡ	وَلَآ	اُشۡرِكُ
تہ بہ تہ جمع	کہہ دو	یقیناً	میں پکارتا ہوں	اپنے رب ہی کو	اور نہیں	میں شریک بناتا

اس پر جمع ہو جائیں ⑲ کہہ دو کہ میں اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور میں اُس کے ساتھ

ع 1 19 11

منزل 7

بِهٖٓ	اَحَدًا ⑳	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا
اس کے ساتھ	کسی ایک کو	کہہ دو	بلاشبہ میں	نہ	میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے	کسی نقصان کا

کسی کو شریک نہیں بناتا ⑳ کہہ دو بلاشبہ میں نہ تمہارے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں

وَّلَا	رَشَدًا ㉑	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ	يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ ۙ
اور نہ	کسی بھلائی کا	کہہ دو	یقیناً میں	ہرگز نہیں	بچائے گا مجھے	اللہ تعالیٰ سے	کوئی ایک

اور نہ کسی بھلائی کا ㉑ کہہ دو کہ مجھے اللہ تعالیٰ سے ہرگز کوئی نہیں بچائے گا اور میں

وَّلَنْ	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ㉒	اِلَّا	بَلٰغًا
اور ہرگز نہیں	میں پاؤں گا	سوائے اس کے	کوئی جائے پناہ	مگر	پہنچا دینا ہے

اُس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا ㉒ مگر اللہ تعالیٰ کی بات

مِّنَ اللّٰهِ	وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ
اللہ تعالیٰ کی بات	اور پیغامات اس کے	اور جو کوئی	نافرمانی کرے گا	اللہ تعالیٰ کی	اور اس کے رسول کی	تو بلاشبہ

اور اس کے پیغامات پہنچا دینا ہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اُس کے لیے

لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ㉓	حَتّٰٓى	اِذَا
اس کے لیے	آگ ہے	جہنم کی	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	حتیٰ کہ	جب

بلاشبہ جہنم کی آگ ہے، وہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ㉓ حتیٰ کہ جب

رَاَوْا	مَا يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا
وہ دیکھیں گے	جو ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	تو جلد ہی وہ جان لیں گے	کون	زیادہ کمزور ہے	مددگار کے اعتبار سے

وہ دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جلد ہی وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار زیادہ کمزور

وَّاَقَلُّ	عَدَدًا ㉔	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا تُوْعَدُوْنَ
اور زیادہ کم ہے	تعداد میں	کہہ دو	نہیں	میں جانتا	کیا وہ قریب ہے	جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

اور تعداد میں زیادہ کم ہیں؟ ㉔ کہہ دو کہ میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

اَمْ يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا ㉕	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا
یا رکھے گا	اس کے لیے	میرا رب	کوئی مدت	وہی جاننے والا ہے	غیب کا	پس نہیں

یا میرا رب اُس کے لیے کوئی مدت رکھے گا ㉕ غیب کا جاننے والا وہی ہے، پس وہ

يُظْهِرُ	عَلٰى غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا ﴿26﴾	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ رَّسُوْلٍ
وہ مطلع کرتا	اپنے غیب پر	کسی ایک کو	مگر	جسے	پسند کیا اس نے	کوئی رسول

اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا ﴿26﴾ مگر کوئی رسول، جسے اس نے پسند کرلیا،

فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا ﴿27﴾
تو یقیناً وہ	لگا دیتا ہے	اس کے آگے سے	اور اس کے پیچھے سے	پہرا

تو یقیناً وہ اُس کے آگے پیچھے پہرا لگا دیتا ہے ﴿27﴾

لِّيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ
تاکہ وہ جان لے	یہ کہ	بے شک	پہنچا دیے انہوں نے	پیغامات	اپنے رب کے

تاکہ وہ جان لے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں

وَاَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا ﴿28﴾
اور احاطہ کر رکھا ہے	ان کا جو	پاس ہے ان کے	اور اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر شے کی	تعداد کو

اور اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں کا احاطہ کر رکھا ہے جو ان کے پاس ہیں اور اُس نے ہر شے کو شمار کر رکھا ہے ﴿28﴾

ع 2/9/12

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ (73) مَكِّيَّةٌ (3)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا

اٰيَاتُهَا 20 رُكُوْعَاتُهَا 2

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿2﴾	نِّصْفَهٗٓ
اے	چادر اوڑھنے والے	قیام کر	رات کو	مگر	کم	آدھی رات

اے چادر اوڑھنے والے! ﴿1﴾ رات کو قیام کرو مگر کم ﴿2﴾ آدھی رات

اَوِ انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا ﴿3﴾	اَوْ زِدْ	عَلَيْهِ	وَرَتِّلِ
یا کم کرلو	اس میں سے	تھوڑا	یا اضافہ کرلو	اس پر	اور پڑھ

یا اُس سے تھوڑا کم کرلو ﴿3﴾ یا اُس پر کچھ اضافہ کرلو اور قرآن کو

الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا ﴿4﴾	اِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا ﴿5﴾
قرآن کو	خوب ٹھہر ٹھہر کر	یقیناً ہم	جلد ہی نازل کریں گے	آپ پر	کلام	بھاری

خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو ﴿4﴾ یقیناً ہم جلد ہی آپ پر ایک بھاری کلام نازل کریں گے ﴿5﴾

منزل 7

اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَّاَقْوَمُ
بلاشبہ	اٹھنا	رات کا	وہ	زیادہ سخت ہے	کچلنے میں (نفس کو)	اور زیادہ درست بنانے والا ہے

بلاشبہ رات کا اُٹھنا نفس کو زیادہ پامال کرنے والا اور بات کو زیادہ درست

قِيْلًا ⑥	اِنَّ	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا ⑦	وَاذْكُرِ
بات کو	یقیناً	آپ کے لیے	دن میں	کام ہے	لمبا	اور آپ یاد کرو

بنانے والا ہے ⑥ یقینا دن میں آپ کے لمبے کام ہیں ⑦ اور اپنے رب کا

اسْمَ	رَبِّكَ	وَتَبَتَّلْ	اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا ⑧	رَبُّ
نام	اپنے رب کا	اور متوجہ رہو	اسی کی طرف	یک سو ہو کر	رب ہے

نام یاد کرو اور ہر طرف سے منقطع ہو کر اسی کی طرف متوجہ رہو ⑧ وہ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ
مشرق کا	اور مغرب کا	نہیں	کوئی معبود	علاوہ	اس کے	چنانچہ بنالو اس کو

مشرق ومغرب کا رب ہے۔اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں چنانچہ اُسی کو اپنا

وَكِيْلًا ⑨	وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا
وکیل	اور آپ صبر کرو	اوپر	اس کے جو	وہ کہتے ہیں	اور چھوڑ دو انہیں	چھوڑنا

وکیل بناؤ ⑨ اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں اُس پر صبر کرو اور انہیں چھوڑ دو، اچھے طریقے سے

جَمِيْلًا ⑩	وَذَرْنِيْ	وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ	وَمَهِّلْهُمْ
اچھا	اور چھوڑ دو مجھے	اور جھٹلانے والوں کو	خوش حال لوگوں کو	اور مہلت دے دو انہیں

چھوڑنا ⑩ اور مجھے اور جھٹلانے والے خوش حال لوگوں کو چھوڑ دو اور اُنہیں تھوڑی سی مہلت

قَلِيْلًا ⑪	اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا	وَّجَحِيْمًا ⑫	وَّطَعَامًا
تھوڑی	یقیناً	ہمارے پاس	بیڑیاں ہیں	اور سخت بھڑکتی ہوئی آگ	اور کھانا

دے دو ⑪ یقینا ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور سخت بھڑکتی ہوئی آگ ہے ⑫ اور حلق میں

ذَا غُصَّةٍ	وَّعَذَابًا	اَلِيْمًا ⑬	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ
حلق میں اٹکنے والا	اور عذاب ہے	دردناک	جس دن	کانپیں گی	زمین	اور پہاڑ

اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے ⑬ جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے

وَكَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا (14)	اِنَّآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
اور ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھربھری	یقیناً ہم نے	بھیجا	تمہاری جانب

اور پہاڑ بھربھری ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے (14) بلاشبہ ہم نے تمہاری جانب ایک رسول

رَسُوْلًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا (15)
ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر	جیسے	بھیجا تھا	طرف	فرعون کی	رسول

بھیجا ہے جو تم پر گواہی دینے والا ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا (15)

فَعَصٰى	فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ	فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا (16)	فَكَيْفَ
سو نافرمانی کی	فرعون نے	رسول کی	تو ہم نے اسے پکڑ لیا	پکڑنا	نہایت سخت	پھر کیسے

سو فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے پکڑ لیا، نہایت سخت پکڑنا (16) پھر اگر

تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا (17)
تم بچو گے	اگر	تم نے کفر کیا	اس دن	جو کر دے گا	بچوں کو	بوڑھا

تم نے کفر کیا تو اُس دن تم کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا (17)

السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌ	بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا (18)	اِنَّ
آسمان	پھٹ جانے والا ہے	اس میں	(ہمیشہ سے) ہے	وعدہ اس کا	پورا ہو کر ہی رہنے والا	بلاشبہ

آسمان اس میں پھٹ جانے والا ہے، اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہمیشہ سے پورا ہو کر ہی رہنے والا ہے (18) بلاشبہ

هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا (19)
یہ	ایک نصیحت ہے	تو جو شخص	چاہے	بنا لے	اپنے رب کی طرف	راستہ

ع 1 19 13

یہ ایک نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے رب کی طرف راستہ بنا لے (19)

اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ ثُلُثَيِ	الَّيْلِ
یقیناً	آپ کا رب	جانتا ہے	کہ بلاشبہ آپ	قیام کرتے ہیں	قریب	دو تہائی کے	رات کے

یقینا آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ دو تہائی رات کے قریب یا اس کا

وَنِصْفَهٗ	وَثُلُثَهٗ	وَطَآئِفَةٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	مَعَكَ
یا آدھا اس کا	یا ایک تہائی اس کا	اور ایک گروہ	ان لوگوں میں سے جو	آپ کے ساتھ ہیں

آدھا یا اس کا ایک تہائی حصہ قیام کرتے ہیں اور اُن لوگوں میں سے ایک گروہ بھی جو آپ کے ساتھ ہیں

وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ؕ	عَلِمَ	اَنْ
اور اللہ تعالیٰ	اندازہ رکھتا ہے	رات کا	اور دن کا	اس نے جان لیا	یہ کہ

اور اللہ تعالیٰ ہی رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے اس نے جان لیا کہ تم

لَّنْ	تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا
ہرگز نہیں	تم ٹھیک شمار کرسکو گے اس کو	سو اس نے مہربانی کی	تم پر	تو (قرآن) پڑھ لیا کر	جو

اس کو ہرگز ٹھیک شمار نہیں کرسکو گے، سو اُس نے تم پر مہربانی کی تو آسانی سے جتنا ہو سکے

تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ	عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى ۙ
آسانی سے ہو سکے	قرآن میں سے	اس نے جان لیا	یہ کہ	ہوں گے	تم میں سے	کچھ مریض

قرآن پڑھ لیا کرو اس نے جان لیا کہ تم میں سے کچھ مریض بھی ہوں گے

وَاٰخَرُوْنَ	يَضْرِبُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
اور کچھ دوسرے لوگ	جو سفر کریں گے	زمین میں	وہ تلاش کریں گے	اللہ تعالیٰ کے فضل سے

اور کچھ دوسرے لوگ جو زمین میں سفر کریں گے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے تلاش کریں گے

وَاٰخَرُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	فَاقْرَءُوْا	مَا تَيَسَّرَ
اور کچھ دوسرے لوگ	لڑیں گے	اللہ تعالیٰ کی راہ میں	چنانچہ (قرآن) پڑھ لیا کرو	جتنا آسانی سے ہو سکے

اور کچھ دوسرے لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑیں گے، چنانچہ آسانی سے جتنا ہو سکے پڑھ لیا کرو

مِنْهُ ۙ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَقْرِضُوا	اللّٰهَ
اس میں سے	اور قائم کرو	نماز	اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور قرض دیتے رہو	اللہ تعالیٰ کو

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کو قرض دو،

قَرْضًا	حَسَنًا ؕ	وَمَا تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ
قرض	اچھا	اور جو تم آگے بھیجو گے	اپنے لیے	نیکی میں سے	موجود پاؤ گے اسے

اچھا قرض، اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اُسے اللہ تعالیٰ کے

عِنْدَ	اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرًا	وَّاَعْظَمَ	اَجْرًا ؕ	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ ؕ
نزدیک	اللہ تعالیٰ کے	وہی	بہتر ہے	اور زیادہ بڑی ہے	ثواب میں	اور بخشش مانگو	اللہ تعالیٰ سے

ہاں موجود پاؤ گے کہ وہ بہتر اور ثواب میں زیادہ بڑی ہے، اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو،

رَّحِیْمٌ ⑳	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ
نہایت رحم والا ہے	بے حد بخشنے والا	اللہ تعالیٰ	بلاشبہ

بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے ⑳

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ (74) مَكِّيَّةٌ (4) — اٰیَاتُهَا 56 — رُكُوْعَاتُهَا 2

الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	بِسْمِ
نہایت رحم والا	وسیع رحمت والا	اللہ کے	ساتھ نام

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَثِیَابَكَ	فَكَبِّرْ ③	وَرَبَّكَ	فَاَنْذِرْ ②	قُمْ	الْمُدَّثِّرُ ①	یٰۤاَیُّهَا
اور اپنے کپڑوں کو	پس بڑائی بیان کرو	اور اپنے رب کی	پھر خبردار کرو	اٹھو	کمبل میں لپٹنے والے	اے

اے کمبل میں لپٹنے والے! ① اُٹھو پھر خبردار کرو ② اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو ③ اور اپنے کپڑوں کو

تَسْتَكْثِرُ ⑥	وَلَا تَمْنُنْ	فَاهْجُرْ ⑤	وَالرُّجْزَ	فَطَهِّرْ ④
کہ تم زیادہ حاصل کرو	اور احسان نہ کرو	پس دور رہو	اور ناپاکی سے	پس پاک رکھو

پاک رکھو ④ اور ناپاکی سے دُور رہو ⑤ اور احسان نہ کرو کہ تم زیادہ حاصل کرو ⑥

فَذٰلِكَ	فِی النَّاقُوْرِ ⑧	نُقِرَ	فَاِذَا	فَاصْبِرْ ⑦	وَلِرَبِّكَ
تو وہ	صور میں	پھونک ماری جائے گی	پس جب	پس صبر کرو	اور اپنے رب کے لیے

اور اپنے رب کے لیے صبر کرو ⑦ پس جب صور میں پھونک ماری جائے گی ⑧ تو وہ

ذَرْنِیْ	غَیْرُ یَسِیْرٍ ⑩	عَلَی الْكٰفِرِیْنَ	یَّوْمٌ عَسِیْرٌ ⑨	یَوْمَئِذٍ
چھوڑ دو مجھے	آسان نہیں	کافروں پر	بڑا ہی مشکل دن ہوگا	دن

دن بڑا ہی مشکل دن ہوگا ⑨ کافروں پر آسان نہ ہوگا ⑩ چھوڑ دو مجھے

مَّمْدُوْدًا ⑫	مَالًا	لَهٗ	وَّجَعَلْتُ	وَحِیْدًا ⑪	خَلَقْتُ	وَمَنْ
لمبا چوڑا	مال	اس کو	اور میں نے دے رکھا ہے	اکیلا ہی	جسے میں نے پیدا کیا	اور اس شخص کو

اور اُس کو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ⑪ اور میں نے اُسے لمبا چوڑا مال دیا ہے ⑫

ثُمَّ	تَمْهِیْدًا ⑭	لَهٗ	وَّمَهَّدْتُّ	شُهُوْدًا ⑬	وَّبَنِیْنَ
پھر	ہر طرح تیار کرنا	اس کے لیے	اور میں نے سامان تیار کیا	حاضر رہنے والے	اور بیٹے

اور حاضر رہنے والے بیٹے دیے ⑬ اور میں نے اس کے لیے سامان تیار کیا، ہر طرح سامان تیار کرنا ⑭ پھر

يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ (15)	كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا
وہ طمع رکھتا ہے	یہ کہ	میں اسے اور زیادہ دوں	ہرگز نہیں	یقیناً وہ	ہے	ہماری آیات سے

وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اُسے اور زیادہ دوں (15) ہرگز نہیں! یقیناً وہ ہماری آیات سے

عَنِيْدًا (16)	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا (17)	اِنَّهٗ	فَكَّرَ
سخت دشمنی رکھنے والا	جلد ہی میں اسے چڑھاؤں گا	دشوار گزار گھاٹی پر	یقیناً وہ	اس نے غور وفکر کیا

سخت دشمنی رکھنے والا ہے (16) جلد ہی میں اُسے دشوار گزار گھاٹی پر چڑھاؤں گا (17) اُس نے غور وفکر کیا

وَقَدَّرَ (18)	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ (19)	ثُمَّ	قُتِلَ
اور بات بنائی	پس ہلاک ہو!	کیسی	اس نے بات بنائی	پھر	وہ ہلاک ہو!

اور بات بنائی (18) پس ہلاک ہو! اُس نے کیسی بات بنائی ؟(19) وہ پھر ہلاک ہو!

كَيْفَ	قَدَّرَ (20)	ثُمَّ	نَظَرَ (21)	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ (22)
کیسی	اس نے بات بنائی	پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور برامنہ بنایا

اُس نے کیسی بات بنائی ؟ (20) پھر اُس نے دیکھا (21) پھر تیوری چڑھائی اور برامنہ بنایا (22)

ثُمَّ	اَدْبَرَ	وَاسْتَكْبَرَ (23)	فَقَالَ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ
پھر	اس نے پیٹھ پھیری	اور تکبر کیا	پھر اس نے کہا	نہیں	یہ	مگر	ایک جادو

پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا (23) پھر کہا: ''یہ کچھ نہیں مگر ایک جادو ہے

يُّؤْثَرُ (24)	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ	الْبَشَرِ (25)	سَاُصْلِيْهِ
جو نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کلام	انسان کا	جلد ہی میں اسے داخل کروں گا

جو پہلے نقل کیا جاتا ہے (24) یہ تو بس ایک انسان کا کلام ہے۔'' (25) جلد ہی میں اُسے دوزخ میں

سَقَرَ (26)	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ (27)	لَا تُبْقِيْ	وَلَا	تَذَرُ (28)
دوزخ میں	اور کس چیز نے	تمہیں خبر دی	کیا ہے	وہ دوزخ	نہ وہ باقی رکھے گی	اور نہ	وہ چھوڑے گی

داخل کروں گا (26) اور تمہیں کس نے خبر دی کہ وہ دوزخ کیا ہے؟ (27) نہ وہ باقی رکھے گی اور نہ وہ چھوڑے گی (28)

لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ (29)	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ (30)	وَمَا	جَعَلْنَآ
جھلسا دینے والی ہے	کھال کو	اس پر (مقرر ہیں)	انیس (فرشتے)	اور نہیں	بنائے ہم نے

کھال کو جھلسا دینے والی ہے (29) اُس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں (30) اور نہیں بنائے ہم نے

اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَّمَا	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً
آگ والے (نگران)	مگر	فرشتے ہی	اور نہیں	بنایا ہم نے	ان کی تعداد کو	مگر	آزمائش

جہنم کے نگران مگر فرشتے اور ہم نے اُن کی تعداد کو ان لوگوں کے لیے

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ
ان لوگوں کے لیے	جنھوں نے کفر کیا	تاکہ یقین کرلیں	وہ لوگ	جن کو دی گئی	کتاب	اور بڑھ جائیں

آزمائش بنایا ہے جنھوں نے کفر کیا، تاکہ وہ یقین کرلیں جن کو کتاب دی گئی اور وہ لوگ جو

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّلَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
وہ لوگ جو	ایمان لائے	ایمان میں	اور نہ	شک کریں	وہ لوگ جو	دیے گئے

ایمان لائے ایمان میں بڑھ جائیں اور ایمان والے اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی

الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَلِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
کتاب	اور ایمان والے	اور تاکہ کہیں	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے

شک نہ کریں اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

وَّالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا
اور کفر کرنے والے	کیا	ارادہ کیا	اللہ تعالیٰ نے	اس	مثال سے

اور کفر کرنے والے کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے؟

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ
اسی طرح	گمراہ کردیتا ہے	اللہ تعالیٰ	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے

اللہ تعالیٰ ایسے ہی گمراہ کردیتا ہے جسے چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے

يَّشَآءُ	وَمَا	يَعْلَمُ	جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ
وہ چاہتا ہے	اور نہیں	جانتا	لشکروں کو	تیرے رب کے	سوائے	اس کے

چاہتا ہے اور تیرے رب کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

وَمَا	هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ ﴿31﴾	كَلَّا	وَالْقَمَرِ ﴿32﴾
اور نہیں	یہ	مگر	نصیحت	انسانیت کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی

اور یہ انسانیت کے لیے سراسر نصیحت ہے ﴿31﴾ ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی! ﴿32﴾

وَالَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ (33)	وَالصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ (34)	اِنَّهَا
اور رات کی	جب	وہ جانے لگے	اور صبح کی قسم	جب	وہ روشن ہو	یقیناً وہ

اور رات کی! جب وہ جانے لگے (33) اور قسم ہے صبح کی! جب وہ روشن ہو (34) یقیناً وہ (دوزخ)

لَاِحْدَى	الْكُبَرِ (35)	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ (36)	لِمَنْ	شَآءَ
البتہ ایک ہے	بڑی چیزوں میں سے	ڈرانے والی ہے	بشر کے لیے	اس کے لیے جو	چاہے

بڑی چیزوں میں سے ایک ہے (35) بشر کے لیے ڈرانے والی ہے (36) تم میں سے ہر اُس

مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ	اَوْ يَتَاَخَّرَ (37)	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا
تم میں سے	یہ کہ	وہ آگے بڑھے	یا وہ پیچھے ہٹے	ہر شخص	اس کے بدلے جو

شخص کے لیے جو آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے (37) ہر شخص اس کے بدلے میں

كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ (38)	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ (39)	فِيْ جَنّٰتٍ
اس نے کمایا	گروی ہے	مگر	دائیں بازو والے	جنتوں میں

گروی ہے جو اس نے کمایا (38) مگر دائیں بازو والے (39) جنتوں میں

يَتَسَآءَلُوْنَ (40)	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ (41)	مَا	سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ (42)
سوال کریں گے	مجرموں سے	کس چیز نے	تمہیں داخل کیا	دوزخ میں

سوال کریں گے (40) مجرموں سے (41) "تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟" (42)

قَالُوْا	لَمْ	نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ (43)	وَلَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ
وہ کہیں گے	نہ	تھے ہم	نماز ادا کرنے والوں میں سے	اور نہیں	تھے ہم	کھانا کھلاتے

وہ کہیں گے: "ہم نماز ادا کرنے والوں میں سے نہ تھے (43) اور ہم مسکین کو کھانا نہیں

الْمِسْكِيْنَ (44)	وَكُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ الْخَآئِضِيْنَ (45)	وَكُنَّا
مسکین کو	اور تھے ہم	فضول بحث کرتے	فضول بحث کرنے والوں کے ساتھ	اور تھے ہم

کھلاتے تھے (44) اور ہم فضول بحث کرنے والوں کے ساتھ فضول بحث کرتے تھے (45) اور ہم

نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ (46)	حَتّٰى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ (47)	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ
جھٹلاتے	جزا کے دن کو	حتیٰ کہ	ہم پر آ گئی	یقینی (موت)	چنانچہ نہیں	نفع دے گی ان کو

جزا کے دن کو جھٹلاتے تھے (46) حتیٰ کہ ہم پر موت آ گئی۔" (47) چنانچہ سفارش کرنے والوں کی

ع 16

منزل ۷

شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِیْنَ ﴿48﴾	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِیْنَ ﴿49﴾
سفارش	سفارش کرنے والوں کی	تو کیا ہے	انہیں	نصیحت سے	منہ موڑنے والے ہیں

سفارش اُن کو کوئی نفع نہ دے گی ﴿48﴾ تو اُنہیں کیا ہے کہ وہ نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں؟ ﴿49﴾

كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾	بَلْ	یُرِیْدُ
گویا کہ وہ	جنگلی گدھے ہیں	بدکنے والے	وہ بھاگے ہیں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے

گویا کہ وہ بدکنے والے جنگلی گدھے ہیں ﴿50﴾ جو شیر سے بھاگے ہیں ﴿51﴾ بلکہ اُن میں سے

كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	یُّؤْتٰى	صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾
ہر	آدمی	ان میں سے	یہ کہ	اسے دیے جائیں	کھلے ہوئے صحیفے

ہر آدمی چاہتا ہے کہ اُسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں ﴿52﴾

كَلَّا	بَلْ	لَّا	یَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾	كَلَّآ	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾
ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	وہ خوف رکھتے	آخرت کا	ہرگز نہیں	بلاشبہ یہ	ایک نصیحت ہے

ہرگز نہیں! بلکہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے ﴿53﴾ ہرگز نہیں! بلاشبہ یہ تو ایک نصیحت ہے ﴿54﴾

فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ﴿55﴾	وَمَا	یَذْكُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ
تو جو کوئی	چاہے	اس سے نصیحت حاصل کرے	اور نہیں	نصیحت حاصل کریں گے	مگر	یہ کہ

تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے ﴿55﴾ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کریں گے مگر یہ کہ

یَّشَآءَ	اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَاَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾
چاہے	اللہ تعالیٰ	وہی	اہل ہے	(کہ) اس سے ڈرا جائے	اور اہل ہے	(کہ) بخش دے

اللہ تعالیٰ چاہے، وہی اس کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی اس اہل ہے کہ بخش دے ﴿56﴾

(75) سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَكِّیَّةٌ (31) — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰیَاتُهَا 40

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ	بِیَوْمِ	الْقِیٰمَةِ ﴿1﴾	وَلَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾
میں قسم کھاتا ہوں	دن کی	قیامت کے	اور میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	بہت ملامت کرنے والے

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی! ﴿1﴾ اور میں قسم کھاتا ہوں بہت ملامت کرنے والے نفس کی! ﴿2﴾

القیٰمۃ ع 2 25 16 — منزل 7

اَيَحۡسَبُ	الۡاِنۡسَانُ	اَلَّنۡ	نَّجۡمَعَ	عِظَامَهٗ ③	بَلٰى	قٰدِرِيۡنَ
کیا سمجھتا ہے	انسان	کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے	ہڈیاں اس کی	کیوں نہیں	ہم قادر ہیں

کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے؟③ کیوں نہیں! ہم اس پر قادر ہیں

عَلٰٓى	اَنۡ	نُّسَوِّىَ	بَنَانَهٗ ④	بَلۡ	يُرِيۡدُ	الۡاِنۡسَانُ	لِيَفۡجُرَ
اوپر	اس کے کہ	ہم درست کردیں	اس کی پور پور کو	بلکہ	ارادہ رکھتا ہے	انسان	کہ وہ نافرمانی کرتا رہے

کہ اُس کی پور پور تک کو درست کر دیں ④ بلکہ انسان یہ ارادہ رکھتا ہے کہ وہ آئندہ بھی نافرمانی

اَمَامَهٗ ⑤	يَسۡـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوۡمُ	الۡقِيٰمَةِ ⑥	فَاِذَا	بَرِقَ	الۡبَصَرُ ⑦
اپنے آگے	وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	دن	قیامت کا	پھر جب	پتھرا جائیں گی	آنکھیں

کرتا رہے ⑤ وہ پوچھتا ہے: ''کب ہوگا قیامت کا دن؟'' ⑥ پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں گی ⑦

وَخَسَفَ	الۡقَمَرُ ⑧	وَجُمِعَ	الشَّمۡسُ	وَالۡقَمَرُ ⑨	يَقُوۡلُ
اور گہنا جائے گا	چاند	اور جمع کردیا جائے گا	سورج	اور چاند کو	کہے گا

اور چاند گہنا جائے گا ⑧ اور سورج اور چاند کو جمع کر دیا جائے گا ⑨ اُس دن

الۡاِنۡسَانُ	يَوۡمَئِذٍ	اَيۡنَ	الۡمَفَرُّ ⑩	كَلَّا	لَا وَزَرَ ⑪
انسان	اس دن	کہاں ہے	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے

انسان کہے گا: ''بھاگنے کی جگہ کہاں ہے؟'' ⑩ ہرگز نہیں، کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے ⑪

اِلٰى	رَبِّكَ	يَوۡمَئِذِ	الۡمُسۡتَقَرُّ ⑫	يُنَبَّؤُا	الۡاِنۡسَانُ	يَوۡمَئِذٍۢ
پاس	تیرے رب کے	اس دن	ٹھہرنے کی جگہ ہے	بتایا جائے گا	انسان کو	اس دن

اُس دن تیرے رب کے پاس ہی ٹھہرنے کی جگہ ہے ⑫ اُس دن انسان کو بتایا جائے گا

بِمَا	قَدَّمَ	وَاَخَّرَ ⑬	بَلِ	الۡاِنۡسَانُ	عَلٰى	نَفۡسِهٖ
جو کچھ	اس نے آگے بھیجا	اور اس نے پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	اوپر	اپنے آپ کے

جو کچھ اُس نے آگے بھیجا اور جو اُس نے پیچھے چھوڑا ہے ⑬ بلکہ انسان اپنے آپ کو

بَصِيۡرَةٌ ⑭	وَّلَوۡ	اَلۡقٰى	مَعَاذِيۡرَهٗ ⑮	لَا تُحَرِّكۡ	بِهٖ
خوب دیکھنے والا ہے	اور اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں	نہ آپ حرکت دیں	ساتھ اس کے

خوب دیکھنے والا ہے ⑭ اگرچہ وہ اپنی معذرتیں پیش کرے ⑮ آپ اپنی زبان کو اس کے ساتھ

منزل ۷

لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ ⑯	اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ
اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی کریں	اس میں	یقیناً	ہمارے ذمے ہے	جمع کرنا اس کا

حرکت نہ دیں کہ اُس میں جلدی کریں ⑯ یقیناً اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھانا

وَقُرْاٰنَهٗ ⑰	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ ⑱	ثُمَّ
اور پڑھانا اس کا	تو جب	پڑھیں ہم اس کو	تو آپ پیروی کرو	اس کے پڑھنے کی	پھر

ہمارے ذمے ہے ⑰ تو جب ہم اس کو پڑھ چکیں تو آپ اُس کے پڑھنے کی پیروی کرو ⑱ پھر

اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ ⑲	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ⑳
یقیناً	ہم پر ہے	اس کا بیان بھی	ہرگز نہیں	بلکہ	تم محبت رکھتے ہو	جلدی ملنے والی سے

یقیناً ہم ہی پر ہے اس کا بیان کرنا بھی ⑲ ہرگز نہیں! بلکہ تم جلد حاصل ہونے والی (دنیا) سے محبت رکھتے ہو ⑳

وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ㉑	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ ㉒	اِلٰى رَبِّهَا
اور تم چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو	کچھ چہرے	اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنے رب کی طرف

اور تم آخرت کو چھوڑ دیتے ہو ㉑ بعض چہرے اُس دن تروتازہ ہوں گے ㉒ اپنے رب کی طرف

نَاظِرَةٌ ㉓	وَوُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ ㉔	تَظُنُّ	اَنْ
دیکھنے والے	اور کچھ چہرے	اس دن	بگڑے ہوئے ہوں گے	گمان کر رہے ہوں گے	یہ کہ

دیکھنے والے ہوں گے ㉓ اور کچھ چہرے اُس دن بگڑے ہوئے ہوں گے ㉔ گمان کر رہے ہوں گے کہ

يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ ㉕	كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ ㉖
کیا جائے گا	ان کے ساتھ	کمر توڑ معاملہ	ہرگز نہیں!	جب	جان پہنچ جائے گی	ہنسلیوں تک

اُن کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ㉕ ہرگز نہیں! جب جان ہنسلیوں تک پہنچ جائے گی ㉖

وَقِيْلَ	مَنْ سکتة	رَاقٍ ㉗	وَّظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ ㉘
اور کہا جائے گا	کون ہے	دم کرنے والا	اور وہ یقین کرے گا	یقیناً وہ	جدائی کا وقت ہے

اور کہا جائے گا: ''کون ہے دم کرنے والا؟'' ㉗ اور وہ یقین کرے گا کہ یقیناً اب جدائی کا وقت ہے ㉘

وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ㉙	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِنِ
اور جڑ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی سے	اپنے رب کی طرف	اس دن

اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے گی ㉙ اُس دن تیرے رب کی طرف

سکتة

ع 1 30 17

اَلْمَسَاقُ ﴿30﴾	فَلَا	صَدَّقَ	وَلَا	صَلّٰى ﴿31﴾	وَلٰكِنْ	كَذَّبَ
روانگی ہے	سو نہ	اس نے سچ مانا	اور نہ	نماز پڑھی	اور بلکہ	اس نے جھٹلایا

روانگی ہے (30) سو نہ اُس نے سچ مانا اور نہ نماز پڑھی (31) بلکہ اُس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ﴿32﴾	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى ﴿33﴾	اَوْلٰى
اور منہ پھیرا	پھر	وہ چلا گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	اکڑتا ہوا	لائق ہے

اور منہ پھیرا (32) پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چلا گیا (33) تیرے لیے

لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿34﴾	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿35﴾	اَيَحْسَبُ
تیرے لیے	پھر یہی لائق ہے	پھر بھی	لائق ہے	تیرے لیے	پھر لائق ہے	کیا گمان کرتا ہے

یہی لائق ہے، پھر یہی لائق ہے (34) پھر تیرے لیے یہی لائق ہے، پھر یہی لائق ہے (35) کیا انسان یہ

الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى ﴿36﴾	اَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً
انسان	یہ کہ	وہ چھوڑ دیا جائے گا	بغیر پوچھے	کیا نہیں	وہ تھا	نطفہ

گمان کرتا ہے کہ اُسے یونہی بغیر پوچھے چھوڑ دیا جائے گا؟ (36) کیا وہ منی کا قطرہ

مِّنْ مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى ﴿37﴾	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ
منی کا	جو گرایا جاتا ہے	پھر	تھا وہ	جما ہوا خون	پھر اس نے پیدا کیا

نہ تھا جو گرایا جاتا ہے؟ (37) پھر وہ جما ہوا خون بنا پھر اُس نے پیدا کیا

فَسَوّٰى ﴿38﴾	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾
پھر درست بنا دیا	پھر اس نے بنائیں	اس سے	دو قسمیں	مرد	اور عورت

اور پھر درست بنا دیا (38) پھر اُس نے اس سے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں (39)

ع 2 10 18

اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ﴿40﴾
کیا نہیں	وہ	قادر	اوپر	اس کے کہ	وہ زندہ کرے	مردوں کو

کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟ (40)

(76) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (98) — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 31

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

منزل 7

هَلْ	اَتٰى	عَلَى	الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ
کیا	آیا ہے	اوپر	انسان کے	کوئی وقت	زمانے میں سے	نہ	وہ تھا

کیاانسان پر زمانے میں سے کوئی وقت ایسا بھی آیا ہے جب وہ

شَيْـًٔا	مَّذْكُوْرًا ①	اِنَّا	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	اَمْشَاجٍ
کوئی چیز	قابل ذکر	بلاشبہ ہم نے	پیدا کیا	انسان کو	نطفے سے	مخلوط

قابلِ ذکر چیز ہی نہ تھا؟① ہم نے انسان کو بلاشبہ ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا

نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ②	اِنَّا
(تاکہ) ہم اسے آزمائیں	سو بنایا ہم نے اس کو	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	بلاشبہ ہم نے

تاکہ ہم اسے آزمائیں، سو ہم نے اُس کو خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا بنایا② بلاشبہ ہم نے

هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③	اِنَّآ
دکھادیا اس کو	راستہ	خواہ	شکر کرنے والا ہو	خواہ ناشکرا	یقیناً ہم نے

اُس کو راستہ دِکھادیا خواہ وہ شکر کرنے والا ہو یا ناشکرا③ یقیناً ہم نے

اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۟	وَاَغْلٰلًا	وَّسَعِيْرًا ④	اِنَّ	الْاَبْرَارَ
تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق	اور بھڑکتی آگ	یقیناً	نیک لوگ

کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے④ یقیناً نیک لوگ

يَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا ⑤	عَيْنًا
پئیں گے	ایسے ساغر سے	ہوگی	آمیزش اس میں	کافور کی	ایک چشمہ ہے

ایسے ساغر سے پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی⑤ ایک چشمہ ہے

يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ	اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا ⑥
پئیں گے	جس سے	بندے	اللہ تعالیٰ کے	بہالے جائیں گے اس کو	خوب بہا کر لے جانا

جس سے اللہ کے بندے پئیں گے وہ بہالے جائیں گے اس کو، خوب بہا کر لے جانا⑥

يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ
وہ پوری کرتے ہیں	نذر کو	اور وہ ڈرتے رہتے ہیں	اس دن سے	ہوگی	آفت جس کی

جو اپنی نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی آفت

مُسْتَطِيرًا ⑦	وَيُطْعِمُونَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِينًا
بہت زیادہ پھیل جانے والی	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	باوجود اس (کھانے) کی محبت کے	مسکین کو

بہت زیادہ پھیل جانے والی ہے ⑦ اور وہ باوجود اس (کھانے) کی محبت کے مسکین اور یتیم اور

وَّيَتِيمًا	وَّأَسِيرًا ⑧	إِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا نُرِيدُ
اور یتیم کو	اور قیدی کو	یقیناً	ہم کھلاتے ہیں تمہیں	اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے	نہیں ہم چاہتے

قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں ⑧ یقیناً ہم صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے تمہیں کھلاتے ہیں اور نہ تم سے

مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَّلَا	شُكُورًا ⑨	إِنَّا	نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا
تم سے	کوئی بدلہ	اور نہ ہی	شکریہ	بے شک ہم	خوف کرتے ہیں	اپنے رب سے	اس دن کا

کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ ہی شکریہ ⑨ بے شک ہم اپنے رب سے اس دن کا خوف رکھتے ہیں

عَبُوسًا	قَمْطَرِيرًا ⑩	فَوَقٰهُمُ	اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ	الْيَوْمِ
جو سخت منہ بگاڑنے والا	تیوری چڑھانے والا ہوگا	پس بچایا انہیں	اللہ تعالیٰ نے	مصیبت سے	اس	دن کی

جو سخت منہ چڑھانے والا، تیوری چڑھانے والا ہوگا ⑩ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُس دن کی مصیبت سے اُنہیں بچایا

وَلَقّٰهُمْ	نَضْرَةً	وَّسُرُورًا ⑪	وَجَزٰىهُمْ	بِمَا	صَبَرُوا
اور اس نے عطا فرمائی ہے انہیں	تازگی	اور خوشی	اور اس نے بدلے میں دیا ہے	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا

اور اُنہیں تازگی اور خوشی عطا فرمائی ہے ⑪ اور اس کی وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا بدلے میں

جَنَّةً	وَّحَرِيرًا ⑫	مُّتَّكِـِٕينَ	فِيهَا	عَلَى الْأَرَآئِكِ	لَا يَرَوْنَ
جنت	اور ریشم	وہ تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے	اس میں	تختوں پر	نہیں وہ دیکھیں گے

اُنہیں جنت اور ریشم دیا ⑫ وہاں وہ تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، نہ اُس میں وہ

فِيهَا	شَمْسًا	وَّلَا	زَمْهَرِيرًا ⑬	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا
اس میں	شدید دھوپ	اور نہ ہی	یخ سردی	اور جھکے ہوں گے	ان پر	جنت کے سائے

شدید دھوپ دیکھیں گے اور نہ ہی یخ سردی ⑬ اور جنت کے سائے اُن پر جھکے ہوں گے۔

وَذُلِّلَتْ	قُطُوفُهَا	تَذْلِيلًا ⑭	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ
اور تابع کردیے جائیں گے	اس کے خوشے	خوب تابع کیا جانا	اور پھرائے جائیں گے	ان پر

اور اُس کے خوشے اُن کے بالکل تابع کر دیے جائیں گے، خوب تابع کیا جانا ⑭ اور اُن پر چاندی کے

بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّ اَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيْرَا۠ ⑮	قَوَارِيْرَا۠
برتن	چاندی کے	اور پیالے	وہ ہوں گے	شیشے کے	شیشہ بھی

برتن اور پیالے پھرائے جائیں گے جو شیشے کے ہوں گے ⑮ شیشہ بھی

مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا ⑯	وَ يُسْقَوْنَ
چاندی سے	انہوں نے اندازہ رکھا ہے اس کا	خوب اندازہ رکھنا	اور وہ پلائے جائیں گے

چاندی سے بنا ہوگا، انہوں نے اس کا اندازہ رکھا ہے، خوب اندازہ رکھنا ⑯ اور اُنہیں جنت میں

فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا ⑰	عَيْنًا	فِيْهَا
اس (جنت) میں	ایسے جام سے	ہوگی	آمیزش اس میں	سونٹھ کی	ایک چشمہ	اس میں

ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی ⑰ اُس میں ایک چشمہ ہے

تُسَمّٰى	سَلْسَبِيْلًا ⑱	وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ
رکھا گیا ہے نام اس کا	سلسبیل	اور گھومیں گے	ان پر	کمسن لڑکے

جس کا نام سلسبیل رکھا گیا ہے ⑱ اور اُن کے آس پاس کمسن لڑکے آتے جاتے ہوں گے

مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا ⑲
ہمیشہ رہنے والے ہوں گے	جب	آپ دیکھیں گے انہیں	تو آپ سمجھیں گے انہیں	موتی ہیں	بکھرے ہوئے

جو ہمیشہ لڑکے ہی رہنے والے ہوں گے، جب آپ اُنہیں دیکھیں گے تو سمجھیں گے کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ⑲

وَاِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ⑳	عٰلِيَهُمْ
اور جب	آپ دیکھیں گے	وہاں	(تو) آپ دیکھیں گے	بڑی نعمت	اور عظیم بادشاہت	اوپر ان کے

اور جب آپ دیکھیں گے تو وہاں بڑی نعمت اور عظیم بادشاہت آپ دیکھیں گے ⑳ اُن پر

ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوْٓا
کپڑے ہوں گے	باریک ریشم کے	سبز	اور دبیز ریشم کے	اور پہنائے جائیں گے انہیں

سبز باریک اور دبیز ریشم کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے

اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ	وَسَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا ㉑	اِنَّ
کنگن	چاندی کے	اور انہیں پلائے گا	رب ان کا	شراب	پاکیزہ	بلاشبہ

کنگن پہنائے جائیں گے اور اُن کا رب اُنہیں پاکیزہ شراب پلائے گا ㉑ بلاشبہ

قرأ حفص بغير الألف في الوصل فيهما ووقف على الأول بالألف وعلى الثاني بغير الألف

ع 1 22 19

هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّكَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾	اِنَّا	نَحْنُ
یہی	(ہمیشہ) ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور (ہمیشہ) ہے	کوشش تمہاری	قابل قدر	یقیناً ہم	ہم نے

یہی تمہارے لیے ہمیشہ کا بدلہ ہے اور تمہاری کوشش ہمیشہ کے لیے قابلِ قدر ہے ﴿22﴾ یقیناً ہم ہی نے

نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا ﴿23﴾	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ
اتارا ہے	آپ پر	قرآن	تھوڑا تھوڑا کر کے اتارنا	چنانچہ آپ صبر کرو	فیصلے تک	اپنے رب کے

آپ پر قرآن اُتارا ہے، تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارنا ﴿23﴾ چنانچہ اپنے رب کے فیصلے تک صبر کرو،

وَلَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا	اَوْ كَفُوْرًا ﴿24﴾	وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ
اور نہ	بات مان	ان میں سے	کسی گناہ گار کی	یا بہت ناشکرے کی	اور یاد کرو	نام	اپنے رب کا

اور اُن میں سے کسی گناہ گار یا ناشکرے کی بات نہ مانو ﴿24﴾ اور اپنے رب کا نام

بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا ﴿25﴾	وَمِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَسَبِّحْهُ
صبح	اور شام	اور رات میں سے	پھر سجدہ کر	اس کے لیے	اور اس کی تسبیح کیا کر

صبح و شام یاد کرو ﴿25﴾ اور رات کے کچھ حصے میں اُس کے لیے سجدہ کرو اور لمبی رات تک

لَيْلًا	طَوِيْلًا ﴿26﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَيَذَرُوْنَ
رات تک	لمبی	بے شک	یہ لوگ	محبت رکھتے ہیں	جلدی ملنے والی سے	اور چھوڑ دیتے ہیں

اُس کی تسبیح کیا کرو ﴿26﴾ بے شک یہ لوگ جلدی ملنے والی چیز سے محبت رکھتے ہیں اور ایک بھاری دن کو

وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيْلًا ﴿27﴾	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ	وَشَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ
اپنے پیچھے	دن	بھاری کو	ہم ہی نے	پیدا کیا انہیں	اور مضبوط باندھے ہم نے	جوڑ بند ان کے

اپنے پیچھے چھوڑے دیتے ہیں ﴿27﴾ ہم ہی نے اُنہیں پیدا کیا ہے اور ہم ہی نے اُن کے جوڑ بند مضبوط باندھے ہیں

وَاِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا ﴿28﴾
اور جب	چاہیں گے ہم	بدل کر لے آئیں گے ہم	ان جیسے لوگ	بدل کر لانا

اور ہم جب چاہیں گے بدل کر ان جیسے لوگ لے آئیں گے، بدل کر لانا ﴿28﴾

اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ﴿29﴾
بلاشبہ	یہ	ایک نصیحت ہے	تو جو	چاہے	بنا لے	طرف	اپنے رب کی	راستہ

بلاشبہ یہ تو ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف (جانے والا) راستہ بنالے ﴿29﴾

منزل ٧

وَمَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اور نہیں	تم چاہتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ تعالیٰ	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے) ہے

اورتم نہیں چاہتے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿30﴾	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
سب کچھ جاننے والا	کمال حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے ﴿30﴾ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے

ع 2 9 20

وَالظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿31﴾
اور ظالم	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک

اور ظالموں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿31﴾

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ (77) مَكِّيَّةٌ (33) — رُكُوْعَاتُهَا 2 — اٰيَاتُهَا 50

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا ﴿1﴾	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا ﴿2﴾
قسم ہے ان ہواؤں کی جو بھیجی جاتی ہیں	معروف معمول کے مطابق	پھر ان کی جو تیز چلنے والی ہیں	طوفان بن کر

قسم اُن ہواؤں کی جو معروف معمول کے مطابق بھیجی جاتی ہیں ﴿1﴾ پھر اُن کی! جو طوفان بن کر تیز چلنے والی ہیں ﴿2﴾

وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا ﴿3﴾	فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا ﴿4﴾
اور ان کی جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں	خوب پھیلانا	پھر ان کی جو پھاڑ کر جدا کر دینے والی ہیں	پھاڑ کر جدا کرنا

اور اُن کی! جو بادلوں کو پھیلا دینے والی ہیں، خوب پھیلانا ﴿3﴾ پھر اُن کی جو! پھاڑ کر جدا کر دینے والی ہیں پھاڑ کر جدا کرنا ﴿4﴾

فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا ﴿5﴾	عُذْرًا	اَوْ نُذْرًا ﴿6﴾
پھر ان کی جو ڈالنے والی ہیں	یاد (الٰہی) کو	عذر کے لیے	یا ڈرانے کے لیے

پھر اُن کی! جو اللہ کی یاد ڈالنے والی ہیں ﴿5﴾ عذر کے لیے یا ڈرانے کے لئے ﴿6﴾

منزل 7

اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ ﴿7﴾	فَاِذَا	النُّجُوْمُ
بلاشبہ وہ	جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	لازماً واقع ہونے والی ہے	پھر جب	ستارے

بلاشبہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ لازماً واقع ہونے والی ہے ﴿7﴾ پھر جب ستارے

طُمِسَتْ ۝٨	وَاِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ ۝٩	وَاِذَا	الْجِبَالُ
مٹادیے جائیں گے	اور جب	آسمان	کھولا جائے گا	اور جب	پہاڑ

مٹا دیے جائیں گے ⑧ اور جب آسمان کھولا جائے گا ⑨ اور جب پہاڑ

نُسِفَتْ ۝١٠	وَاِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ ۝١١	لِاَیِّ یَوْمٍ
اڑادیے جائیں گے	اور جب	رسول	وقت مقرر کیا گیا	کس دن کے لیے

اُڑا دیے جائیں گے ⑩ اور جب رسول (اس وقت جمع کیے جائیں گے) جو مقرر کیا گیا ⑪ کس دن کے لیے

اُجِّلَتْ ۝١٢	لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
مہلت دی گئی تھی	فیصلے کے دن کے لیے	اور کس نے	تمھیں معلوم کروایا	کیا ہے

مہلت دی گئی تھی؟ ⑫ فیصلے کے دن کے لیے ⑬ اور تمھیں کس چیز نے معلوم کروایا کہ

یَوْمُ	الْفَصْلِ ۝١٤	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝١٥	اَلَمْ	نُهْلِكِ
دن	فیصلے کا	بڑی تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہلاک کیا ہم نے

فیصلے کا دن کیا ہے؟ ⑭ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے ⑮ کیا ہم نے پہلوں کو

الْاَوَّلِیْنَ ۝١٦	ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِیْنَ ۝١٧	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
پہلوں کو	پھر	ہم ان ہی کے پیچھے لاتے ہیں	دوسروں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں

ہلاک نہیں کیا؟ ⑯ پھر ہم اُن ہی کے پیچھے دوسروں کو لاتے ہیں ⑰ ہم مجرموں کے ساتھ

بِالْمُجْرِمِیْنَ ۝١٨	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝١٩	اَلَمْ	نَخْلُقْكُّمْ
مجرموں کے ساتھ	بڑی تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے پیدا کیا تمھیں

ایسا ہی کرتے ہیں ⑱ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے ⑲ کیا ہم نے تمھیں ایک

مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِیْنٍ ۝٢٠	فَجَعَلْنٰهُ	فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۝٢١	اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٢٢
ایک پانی سے	حقیر	پھر کیا ہم نے اس کو	محفوظ جگہ میں	معلوم اندازے تک

حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ ⑳ پھر ہم نے اُسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا ㉑ معلوم اندازے تک ㉒

فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ ۝٢٣	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ
پس اندازہ کیا ہم نے	تو کیا ہی خوب	اندازہ کرنے والے ہیں	بڑی تباہی ہے	اس دن

پس ہم نے اندازہ کیا تو ہم کیا ہی خوب اندازہ کرنے والے ہیں ㉓ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿24﴾	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا ﴿25﴾	اَحْيَآءً
جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو	سمیٹنے والی	زندوں کو

بڑی تباہی ہے ﴿24﴾ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ ﴿25﴾ زندوں کو

وَّاَمْوَاتًا ﴿26﴾	وَّجَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ
اور مردوں کو بھی	اور بنائے ہم نے	اس میں	پہاڑ	بلند و بالا

اور مُردوں کو بھی ﴿26﴾ اور اُس میں ہم نے بُلند و بالا پہاڑ بنائے

وَّاَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا ﴿27﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿28﴾
اور پلایا ہم نے تمہیں	پانی	میٹھا	بڑی تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا ﴿27﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے ﴿28﴾

اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾	اِنْطَلِقُوْٓا
تم چلو	اس چیز کی طرف	تھے تم	ساتھ اس کے	جھٹلاتے	تم چلو

تم چلو اُس (عذاب) کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿29﴾ تم چلو

اِلٰى ظِلٍّ	ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾	لَّا ظَلِيْلٍ	وَّلَا	يُغْنِيْ
ایک سائے کی طرف	جو تین شاخوں والا ہے	نہ سایہ کرنے والا ہے	اور نہ	وہ کام آسکتا ہے

ایک سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے ﴿30﴾ نہ سایہ کرنے والا ہے اور نہ وہ شعلوں سے (بچانے کے)

مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾	اِنَّهَا	تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ ﴿32﴾	كَاَنَّهٗ
شعلوں سے	بلاشبہ وہ	پھینکے گی	چنگاریاں	محل جیسی	گویا کہ وہ

کام آسکتا ہے ﴿31﴾ بلاشبہ وہ آگ محل جیسی چنگاریاں پھینکے گی ﴿32﴾ گویا وہ

جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ ﴿33﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾	هٰذَا
اونٹ ہیں	زرد	بڑی تباہی ہے	اس روز	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ

زرد اُونٹ ہیں ﴿33﴾ اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے ﴿34﴾ یہ

يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾	وَلَا	يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾
دن	وہ نہیں بولیں گے	اور نہ	اجازت دی جائے گی	انہیں	کہ وہ معذرت پیش کریں

دن ہے جس میں وہ کچھ نہیں بولیں گے ﴿35﴾ اور نہ ہی اُنہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ معذرت پیش کریں ﴿36﴾

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ
بڑی تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	دن ہے	فیصلے کا	جمع کرلیا ہم نے تمہیں

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے ﴿37﴾ یہ فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمہیں اور پہلوں کو

وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾	وَيْلٌ
اور پہلوں کو	تو اگر	ہو	تمہارے پاس	کوئی تدبیر	تو وہ تدبیر کرو مجھ سے	بڑی تباہی ہے

جمع کرلیا ہے ﴿38﴾ تو تمہارے پاس اگر کوئی خفیہ تدبیر ہے تو میرے ساتھ وہ تدبیر کر دیکھو ﴿39﴾ اُس دن

ع 1 40 21

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ ظِلٰلٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾
اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	بلاشبہ	متقی لوگ	سایوں میں	اور چشموں میں ہوں گے

جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے ﴿40﴾ بلاشبہ متقی لوگ سایوں میں اور چشموں میں ہوں گے ﴿41﴾

وَّفَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا
اور پھلوں میں	اس میں سے جن کی	وہ خواہش کریں گے	کھاؤ	اور پیو

اور اُن پھلوں میں جن کی وہ خواہش کریں گے ﴿42﴾ مزے سے کھاؤ

هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
مزے سے	اس کے بدلے میں جو	تھے تم	عمل کیا کرتے	بلاشبہ	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں

اور پیو اُن (نیک) اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے ﴿43﴾ بلاشبہ ہم نیک لوگوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾	كُلُوْا
نیک لوگوں کو	بڑی تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کھالو

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿44﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے ﴿45﴾ سو تم تھوڑا سا

وَتَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور فائدہ اٹھالو	تھوڑا سا	بلاشبہ تم ہی	مجرم ہو	بڑی تباہی ہے	اس دن

کھالو اور فائدہ اُٹھالو، بلاشبہ تم ہی مجرم ہو ﴿46﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا	لَا	يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾
جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	جھک جاؤ	نہیں	وہ جھکتے

بڑی تباہی ہے ﴿47﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جھک جاؤ تو وہ نہیں جھکتے ﴿48﴾

منزل ۷

وَیْلٌ	یَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿49﴾	فَبِاَیِّ	حَدِیْثٍۭ
بڑی تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس	کلام پر

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی تباہی ہے ﴿49﴾ پھر اس کے بعد وہ

ع 2/10/22

بَعْدَهٗ	یُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾
اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

کس کلام پر ایمان لائیں گے؟ ﴿50﴾